DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.06.2024

اخبارات	اہم قومی و علاقائی خبریں	نمبر شمار
جنگ و دیگر اخبارات	[illegible] کا منصوبہ [illegible] کے بجٹ میں شامل کیا جائے [illegible]	01
جنگ و دیگر اخبارات	ماحولیاتی تحفظ کیلئے [illegible]	02
جنگ و دیگر اخبارات	بلوچستان [illegible] نوجوانوں کی [illegible]	03
جنگ و دیگر اخبارات	ماحولیاتی تبدیلی کے [illegible] ختم کرنے کی ضرورت ہے [illegible]	04
جنگ و دیگر اخبارات	[illegible] نوجوان [illegible]	05
آزادی و دیگر اخبارات	[illegible] کی ضرورت ہے [illegible] وزیر تعلیم	06
آزادی و دیگر اخبارات	[illegible] منصوبے مکمل کر [illegible]	07
باخبر و دیگر اخبارات	[illegible] نوجوان [illegible]	08
جنگ و دیگر اخبارات	وزیر اعلیٰ [illegible]	09
جنگ و دیگر اخبارات	[illegible] منصوبوں [illegible] تکمیل [illegible]	10
جنگ و دیگر اخبارات	[illegible] گرفتار، 13 [illegible]	11
مشرق و دیگر اخبارات	بلوچستان اسمبلی [illegible] 2024 منظور	12
مشرق و دیگر اخبارات	[illegible]	13
مشرق و دیگر اخبارات	[illegible] 20 [illegible]	14
جنگ و دیگر اخبارات	[illegible] بلوچستان [illegible] جاری	15
جنگ و دیگر اخبارات	بلوچستان [illegible] سیاسی بحران کی طرف جا رہا ہے [illegible]	16
انتخاب و دیگر اخبارات	[illegible] جمعیت [illegible]	17

امن و امان:

[illegible] 20 [illegible] TTP کی [illegible] BLA سے تعلق [illegible]

عوامی مسائل:

[illegible] سستی [illegible]

Scanned with CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 27.06.2024

اداریہ:

روزنامہ [illegible] نے "چین کا گوادر میں [illegible] منصوبوں کا آغاز" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے [illegible]

[illegible]

اداریے:

روزنامہ [illegible] نے "معاشی بہتری کے لئے پالیسی کا تسلسل ناگزیر" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ [illegible] نے "قومی مسائل پر مرکز اور صوبوں کو مل بیٹھ کر فیصلے کرنا ہونگے" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ [illegible] نے "بلوچستان میں پولیو مہم ورکرز کو پولیو سیکورٹی فراہم کی جائے" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ [illegible] نے "بلوچستان میں پولیو وائرس کا پھیلاؤ، حکومت ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ [illegible] نے "Safeguarding wildlife" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ [illegible] نے "Balochistan, CPEC and Political Dynamics" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ [illegible] نے "ایران کلیدی مسئلہ بلوچستان عوام کی امیدیں اور [illegible]" کے عنوان سے [illegible] کا مضمون شائع کیا ہے۔

روزنامہ [illegible] نے "بلوچستان کی ترقی میں چھوٹے اور درمیانے درجے کا کاروبار کا فروغ" کے عنوان سے [illegible] کا مضمون شائع کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 JUN 2024 Page No. 1

دانش سکول لہڑی کا منصوبہ رواں مالی سال کے بجٹ میں شامل رکھا جائے، شہباز شریف

وزیراعظم سے سینیٹر دوستین ڈومکی کی ملاقات، منصوبہ بجٹ سے نکالنے پر تحفظات سے آگاہ کیا

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف نے بلوچستان کے علاقے لہڑی میں دانش اسکول کا منصوبہ رواں مالی سال کے بجٹ میں شامل رکھنے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں، پاکستان مسلم لیگ کے سینیٹر میر دوستین خان ڈومکی نے گزشتہ روز وزیراعظم سے ملاقات کی اور انہیں لہڑی میں منظور شدہ دانش اسکول کو بجٹ میں شامل نہ کرنے پر تحفظات کا اظہار کیا وزیراعظم پاکستان نے بجٹ دستاویزات میں دانش اسکول لہڑی کو شامل رکھنے کے احکامات جاری کرتے ہوئے اسکول کی بوائز برانچ لہڑی جبکہ گرلز برانچ ڈیرہ بگٹی میں قائم کرنے کی منظوری دی۔ وزیراعظم سے ملاقات کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے سینیٹر میر دوستین خان ڈومکی نے بتایا کہ نگران حکومت میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی اور صوبائی وزیر تعلیم ڈاکٹر قادر بخش بلوچ کی خصوصی دلچسپی سے وفاقی حکومت نے لہڑی سمیت بلوچستان کے تین علاقوں میں دانش اسکولوں کی منظوری دے دی تھی تاہم رواں سال مارچ کے آخر میں صوبائی محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ نے لہڑی دانش اسکول کا منصوبہ بجٹ تجاویز سے خارج کر دیا تھا جس پر علاقے کے عوام سمیت سابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی اور علم دوست شخصیات نے شدید ردعمل کا اظہار کیا تھا، وزیراعظم محمد شہباز شریف نے دانش اسکول لہڑی کا منصوبہ رواں مالی سال کے بجٹ میں بدستور شامل رکھنے کا حکم دے دیا ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 JUN 2024 Page No. 2

ماحولیاتی تحفظ کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھانے ہونگے، گورنر مندوخیل

گرین اینڈ کلین بلوچستان کی خاطر صوبے میں درخت لگانیکی ضرورت ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر جعفر خان مندوخیل نے کوئٹہ میں ورلڈ انوائرمنٹ ڈے کی مناسبت سے پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈز اور سی پی ڈی کے زیر اہتمام تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ فطرت کی حفاظت ہی ہماری اپنی حفاظت ہے، ہمیں انفرادی اور اجتماعی سطح پر ملک اور صوبے میں حیاتیاتی تنوع اور آنے والی نسلوں کیلئے ماحولیاتی تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے ٹھوس اقدامات اٹھانے ہوں گے، کوئٹہ میں پانی کی گرتی ہوئی سطح اور پورے صوبے میں بارشوں کے فقدان کے باعث ہریالی، حیوانات اور پرندوں کو بھی نقصان پہنچ رہاہے، تقریب میں پی پی اے ایف، سی پی ڈی کے ذمہ داران، وائس چانسلرز اور ریسرچرز سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی ایک تعداد موجود تھی، گورنر مندوخیل نے کہا کہ تحفظ ماحولیات کے حوالے سے گورنر ہاؤس کوئٹہ کی شاندار کارکردگی سے آپ سب کو آگاہ کرنا ضروری سمجھتا ہوں جس میں پچھلے تقریباً ڈیڑھ سو سال سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ہزاروں درختوں، پودوں اور پرندوں کے تحفظ کیلئے ہم خصوصی اقدامات کرتے آرہے ہیں۔

منشیات کا بڑھتا رجحان تشویشناک، لعنت پر قابو پانے کیلئے جامع حکمت عملی بنانی ہوگی، پیغام

کوئٹہ (خ ن) گورنر جعفر خان مندوخیل نے عالمی یوم انسداد منشیات وغیر قانونی اسمگلنگ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ معاشرے میں منشیات کا بڑھتا رجحان تشویشناک ہے جو نوجوانوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو متاثر کرنے کے ساتھ ملک کے مستقبل کو بھی داؤ پر لگا رہا ہے، آج کے انٹرنیشنل انسداد منشیات وغیر قانونی اسمگلنگ دن منانے کا مقصد عوامی سطح پر منشیات کے تمام مضر اثرات و نقصانات کے حوالے سے اجتماعی احساس اجاگر کرنا ہے، منشیات کی لعنت پر قابو پانے کیلئے جامع حکمت عملی اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ قومی سطح پر تشکیل دی جانے والی انسداد منشیات کی پالیسی کو موثر اور نتیجہ خیز بنانے کیلئے صوبوں اور خاص طور پر تعلیمی اداروں اور ذرائع ابلاغ کا تعاون خصوصی اہمیت کا حامل ہے، منشیات کا خاتمہ ایک قومی فریضہ جو مشترکہ کاوشوں سے ہی ممکن ہوسکتا ہے۔

کوئٹہ، گورنر جعفر مندوخیل سے سردار عظیم کبزئی کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ، گورنر جعفر مندوخیل ماحولیات کے عالمی دن کی مناسبت سے تقریب سے خطاب کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

گرین اینڈ کلین بلوچستان کیلئے زیادہ درخت لگانے کی ضرورت ہے، گورنر

صوبے میں بارشوں کے فقدان کے باعث ہریالی، حیوانات اور پرندوں کو بھی نقصانات پہنچ رہے

ڈیڑھ سو سال سے گورنر ہاؤس میں درختوں، پودوں اور پرندوں کے تحفظ کیلئے ہم خصوصی اقدامات کر رہے ہیں

نئے پودوں کی آبیاری کے ساتھ ساتھ پرانے درختوں کی حفاظت بھی ہماری ذمہ داری ہے، تقریب سے خطاب

گورنر جعفر خان مندوخیل ماحولیات کے عالمی دن کی مناسبت سے منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ورلڈ اینوائرونمنٹ ڈے کی مناسبت سے پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈز اور سی پی ڈی کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فطرت کی حفاظت ہی ہماری...... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

اپنی حفاظت ہے۔ ہمیں انفرادی اور اجتماعی سطح پر ملک اور صوبے میں حیاتیاتی تنوع اور آنے والی نسلوں کیلئے ماحولیاتی تحفظ کو یقینی بنانے کے ٹھوس اقدامات اٹھانے ہوں گے۔ کوئٹہ شہر میں پانی کی گرتی ہوئی سطح اور پورے صوبے میں بارشوں کے فقدان کے باعث ہریالی، حیوانات اور پرندوں کو بھی نقصانات پہنچ رہے ہیں۔ ورلڈ اینوائرونمنٹ ڈے کی مناسبت سے تحفظ ماحولیات تقریب پی پی اے ایف، سی پی ڈی کے ذمہ داران، وائس چانسلرز صاحبان اور اینوائرونمنٹ ریسرچرز سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی ایک تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تحفظ ماحولیات کے حوالے سے گورنر ہاؤس کوئٹہ کی شاندار کارکردگی سے آپ سب کو آگاہ کرنا ضروری سمجھتا ہوں

گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے مرکزی رہنما علامہ مقصود علی ڈومکی کو شیلڈ دے رہے ہیں

منشیات کا بڑھتا ہوا استعمال انتہائی تشویش ناک ہے، جعفر خان مندوخیل

نوجوانوں کی تخلیقی صلاحیتیں متاثر ہونے کے ساتھ ملک کا مستقبل داؤ پر لگا رہا ہے

گورنر بلوچستان کا عالمی یوم انسداد منشیات وغیر قانونی سمگلنگ کے موقع پر خصوصی پیغام

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے عالمی یوم انسداد منشیات وغیر قانونی سمگلنگ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ معاشرے میں منشیات کا بڑھتا ہوا استعمال انتہائی تشویش ناک ہے جو نوجوانوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو متاثر کرنے کے ساتھ ساتھ ملک کے مستقبل کو بھی داؤ پر لگا رہا ہے۔ آج کے انٹرنیشنل انسداد منشیات و .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

غیر قانونی سمگلنگ دن منانے عوامی سطح پر منشیات کے تمام مضر اثرات و نقصانات کے حوالے سے اجتماعی احساس اجاگر کرتا ہے۔ منشیات کی لعنت پر قابو پانے کیلئے جامع حکمت عملی اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے منشیات کی طلب، اس کی رسد اور انسداد منشیات کیلئے باہمی تعاون کو فروغ دینے پر بھرپور توجہ مرکوز کی ضرورت ہے۔ گورنر جعفر خان مندوخیل نے واضح کردیا کہ قومی سطح پر تشکیل دی جانے والی انسداد منشیات کی پالیسی کو موثر اور نتیجہ خیز بنانے کیلئے صوبوں اور خاص طور سے تعلیمی اداروں اور ذرائع ابلاغ کا تعاون خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کا مکمل خاتمہ ایک قومی فریضہ جو مشترکہ کاوشوں سے ممکن ہوسکتا ہے۔ بنی نوع انسان کی حرمت و عظمت بیان کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ایک انسان کی جان بچانا گویا پوری انسانیت کو بچانے کے مترادف ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 1

Dated: 27 JUN 2024 Page No. 3

Governor urges for public-private partnerships to mitigate climate change

By Our Reporter

QUETTA: Governor of Balochistan, Sheikh Jaffar Madokheil has urged the need to strengthen public-private partnerships to mitigate the risks of climate change

The Pakistan Poverty Alleviation Fund (PPAF), in collaboration with the Centre for Peace Development (CPD), BRDS, and IDO, organized a seminar to celebrate World Environment Day.

Themed "Our Land, Our Future," the seminar aimed to raise awareness about the adverse effects of climate change on human lives and the environment and the role of all stakeholders in addressing this issue effectively.

Governor Balochistan Sheikh Jaffar Khan Mandokhail was the chief guest of the seminar. The seminar highlighted climate change as the biggest challenge of the 21st century, especially for Pakistan, one of the top five countries most affected by its extraordinary impacts.

While addressing the seminar, Governor Mandokhail quoted an environmental expert who discussed the water scarcity issue in Quetta, stating that the city needs another 300 years to control the alarming degree of water depletion. Human and livestock lives are in danger due to environmental hazards, a series of natural disasters, and public indifference caused by government neglect, Mandokhail deplored.

He added that almost 70% of people in Balochistan are dependent on agriculture and cattle, and if a coordinated plan is not developed, there will be dire repercussions in the near future, which need immediate attention and consistent policies to overcome this issue.

To reduce the threat posed by climate change, natural disasters, deforestation, and land degradation, he urged for changing legislation and planting saplings domestically.

He emphasized the need to conserve the environment.

The governor praised the PPAF and CPD for their efforts to raise public awareness of the negative effects of climate change among the public, academic community, and lawmakers.

Nadir Gul Barech, CEO of PPAF, said, "World Environment Day is an essential platform to bring global attention to the critical environmental issues we face. Educating our youth about these challenges is crucial. Through awareness and education, we can inspire individuals, communities, businesses, and governments to take meaningful environmental actions."

Barech emphasized the severe impacts of climate change on agriculture and health. "Altered precipitation patterns and extreme weather events directly impact farmers, especially smallholders.

Rising temperatures expand the range of vector-borne diseases, disproportionately affecting poorer communities," he noted.

Highlighting PPAF's initiatives, Barech said, "We advocate for climate-friendly policies and empower communities for sustainable resource management. Our projects focus on renewable energy, climate-smart agriculture, and resilient infrastructure."

During a panel discussion on Land Restoration, Combating Desertification, and Drought Resilience, Dr. Rubaba Buledi, advisor to the Chief Minister of Balochistan, stated that women bear the brunt of the natural calamities brought on by climate change.

"Women, who make up half of Pakistan's population, suffer greatly from natural disasters.

Their lives are dismal because they are confined to houses and makeshift settlements without access to adequate healthcare or educational resources."

She underlined that in order to lessen the damages brought on by natural disasters, we must work together.

Ghulam Muhammad, Chief Conservator of the Forest Department, discussed the Forest Department's efforts in combating desertification through afforestation and reforestation, emphasizing the need to protect existing forests and increase forest cover with local community collaboration.

Dr. Zahoor Ahmed Bazai, Vice-Chancellor of the University of Balochistan, provided insights into the impact of climate change on water resources and agriculture in Balochistan, advocating for climate-smart agricultural practices and efficient irrigation techniques to build drought resilience.

Dr. Tahir Rasheed, CEO of BRSP, highlighted BRSP's community-driven projects aimed at restoring degraded lands and improving agricultural practices, stressing the importance of empowering local communities for sustainable land management.

Former MPA Qadir Nael regretted that Pakistan has not prioritized environmental issues, despite global efforts to mitigate climate change's negative effects, and stressed that addressing this issue should be a top priority to avoid catastrophic consequences.

Earlier, the CEO of CPD introduced the PPAF's flagship program, the Restoration of Social Services (RSS) project.

The CEO explained that the RSS project aims to strengthen community resilience against climate change through sustainable practices and innovative solutions.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 30 روپے

جلد 53 | جمعرات 20 ذی الحج 1445ھ 27 جون 2024ء | نمبر 175

بلوچستان سے ہنرمند نوجوانوں کی پہلی کھیپ مارچ میں بیرون ملک بھجوائی جائیگی، سرفراز بگٹی

بلوچستان کا مزدور سردی میں ٹھٹھرتا، گرمی میں جھلستا ہے، محنت کا معاوضہ نہیں دیا جاتا، مزدوروں کا استحصال نہیں ہونے دینگے، اجلاس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ لیبر اینڈ مین پاور کا جائزہ اجلاس ہوا۔ اجلاس میں مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، سیکرٹری لیبر ویلفیئر، ڈائریکٹر جنرل بی ٹیوٹا اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ بلوچستان سے ہنرمند نوجوانوں کی پہلی کھیپ مارچ 2025 میں بیرون ملک بھجوائی جائے گی جبکہ غیر ہنرمند افراد کو بھی روزگار کے لئے دسمبر 2025 میں بیرون ملک بھجوایا جائے گا، مزدوروں کے دو سو بچوں کی نشان دہی کر کے رجسٹریشن کر لی گئی ہے، مزید دو سو بچوں کو رجسٹر کیا جا رہا ہے، مجموعی طور پر 15 جولائی تک چار سو بچوں کو اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ کے لئے بھجوایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی کہ یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عمل درآمد میں تیزی لائی جائے اور ہنرمندی کی تربیت کے بعد روزگار کی فراہمی بھی یقینی بنائی جائے، کچلاک ڈرائیونگ اسکول کو فوری فعال کیا جائے، بی ٹیوٹا ابتدائی مرحلے میں ایک سو ہیوی ڈرائیورز کی تربیت مکمل کرے تا کہ ان کو روزگار کے لئے عمان بھیجوایا جا سکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں رجسٹرڈ مزدوروں کی تعداد حقیقی اعداد و شمار سے کہیں کم ہے، محکمہ لیبر خصوصی معائنہ اور سروے کے ذریعے مزدوروں کے درست اعداد و شمار اکٹھا کر کے ان کی رجسٹریشن کرے تا کہ ان کو سوشل سیکورٹی پلان میں لایا جا سکے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے اقدامات کو موثر بنایا جائے اور ان کے بچوں کے لیے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ کروایا جا سکے۔ صنعتی مالکان دانستہ طور پر مزدوروں کی اصل تعداد ظاہر نہیں کرتے تا کہ سوشل سیکورٹی کی مد میں اٹھنے والے اخراجات بچائے جا سکیں، بلوچستان میں مزدوروں کی اکثریت کو حکومتی طے شدہ شیڈول کے مطابق اجرت نہیں دی جاتی ہے۔

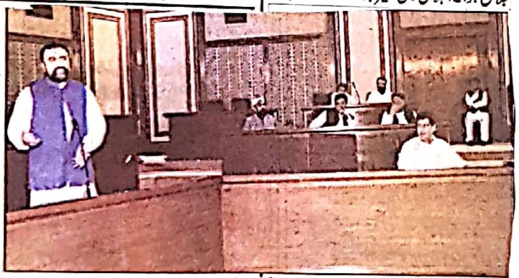

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اسمبلی میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے ڈیرہ بگٹی کا وفد ملاقات کر رہا ہے

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 7

Page No. 5

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 52 جمعرات 20 ذوالحجہ 1445ھ 27 جون 2024ء صفحات 08 شمارہ 364

رجسٹرڈ BC-m-1 Email. mashriqqta2008@gmail.com PTCL 081-2827345 081-2827344 قیمت 30 روپے

سوشل سیکورٹی کو یقینی بنایا جائے گا، مزدوروں کا استحصال نہیں ہونے دینگے، میر سرفراز بگٹی

یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عمل درآمد میں تیزی، ہنرمندی کی تربیت کے بعد روزگار کی فراہمی بھی یقینی بنائی جائے کچلاک ڈرائیونگ اسکول کو فوری فعال کیا جائے، وزیراعلیٰ

بلوچستان میں رجسٹرڈ مزدوروں کی تعداد حقیقی اعداد و شمار سے کہیں کم، محکمہ لیبر مزدوروں کا درست اعداد و شمار اکٹھا کرکے رجسٹریشن کرے تاکہ ان کو سوشل سیکورٹی پلان میں لایا جاسکے

بلوچستان سے ہنرمند نوجوانوں کی پہلی کھیپ مارچ 2025 میں بیرون ملک بھجوائی جائے گی، غیر ہنرمند افراد کو بھی روزگار کے لئے دسمبر 2025 میں بیرون ملک بھجوایا جائیگا، وزیراعلیٰ کو بریفنگ

مزدوروں کے دو سو بچوں کی رجسٹریشن کرلی مزید دو سو بچوں کو رجسٹر کیا جارہا ہے چار سو بچوں کو اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ کے لئے بھجوایا جائے گا، وزیراعلیٰ کی زیر صدارت محکمہ لیبر اینڈ مین پاور کا جائزہ اجلاس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ لیبر اینڈ مین پاور کا جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں منعقد ہوا اجلاس میں مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری لیبر ویلفیئر، ڈائریکٹر جنرل بی ٹیوٹا اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ بلوچستان سے ہنرمند نوجوانوں کی پہلی کھیپ مارچ 2025 میں بیرون ملک بھجوائی جائے گی جبکہ غیر ہنرمند افراد کو بھی روزگار کے لئے دسمبر 2025 میں بیرون ملک بھجوایا جائے گا مزدوروں کے دو سو بچوں کی نشاندہی کرکے رجسٹریشن کرلی گئی ہے مزید دو سو بچوں کو رجسٹر کیا جارہا ہے مجموعی طور پر 15 جولائی تک چار سو بچوں کو اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ کے لئے بھجوایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی کہ یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عمل درآمد میں تیزی لائی جائے اور ہنرمندی کی.........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

تربیت کے بعد روزگار کی فراہمی بھی یقینی بنائی جائے کچلاک ڈرائیونگ اسکول کو فوری فعال کیا جائے بی ٹیوٹا ابتدائی مرحلے میں ایک سو ہیوی ڈرائیورز کی تربیت مکمل کرے تاکہ ان کو روزگار کے لئے عمان بھجوایا جاسکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں رجسٹرڈ مزدوروں کی تعداد حقیقی اعداد و شمار سے کہیں کم ہے محکمہ لیبر خصوصی معائنہ اور سروے کے ذریعے مزدوروں کے درست اعداد و شمار اکٹھا کرکے ان کی رجسٹریشن کرے تاکہ ان کو سوشل سیکورٹی پلان میں لایا جاسکے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے اقدامات کو موثر بنایا جائے اور ان کے بچوں کے لیے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ کروایا جاسکے صنعتی مالکان دانستہ طور پر مزدوروں کی اصل تعداد ظاہر نہیں کرتے تاکہ سوشل سیکورٹی کی مد میں اٹھنے والے اخراجات بچائے جاسکیں بلوچستان میں مزدوروں کی اکثریت کو حکومتی طے شدہ شیڈول کے مطابق اجرت نہیں دی جاتی ہے بلوچستان کا مزدور سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا رہتا ہے تاہم محنت کا معاوضہ نہیں دیا جاتا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مزدوروں کا استحصال نہیں ہونے دیں گے اور ان کی سوشل سیکورٹی کو یقینی بنایا جائے گا اجلاس میں مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق بلوچستان کے نوجوانوں کو فنی تربیت کی فراہمی کے لئے جامع اقدامات اٹھائے جارہے ہیں جن پر عمل درآمد کا آغاز کردیا گیا ہے جس کے ثمرات جلد سامنے آنا شروع ہوجائیں گے انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی رجسٹریشن کے لیے خصوصی اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 JUN 2024 Page No. 6

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ڈیرہ بگٹی کا وفد ملاقات کررہا ہے

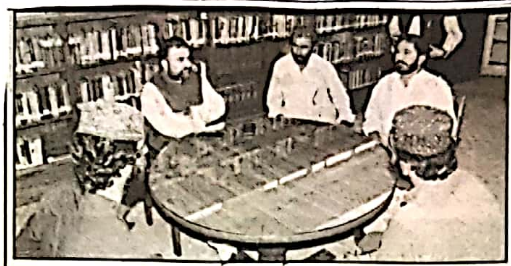

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ڈیرہ بگٹی کا وفد ملاقات کررہا ہے

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جے یو آئی کے رہنما مولانا عبدالوسع ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملک نعیم بازئی اسمبلی اجلاس میں بات چیت کررہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد22 شمارہ194 | جمعرات، 20 ذوالحج، 27 جون 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

مزدوروں کو طے شدہ اجرت نہیں مل رہی استحصال نہیں ہونے دینگے، وزیراعلیٰ

بلوچستان کا مزدور سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا رہتا ہے مگر محنت کا معاوضہ نہیں دیا جاتا، سرفراز بگٹی

یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد میں تیزی اور تربیت کے بعد روزگار کی فراہمی یقینی بنائی جائے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ لیبر اینڈ مین پاور کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

سیکرٹری لیبر ویلفیئر، ڈائریکٹر جنرل بی ٹیوٹا اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ بلوچستان سے ہنر مند نوجوانوں کی پہلی کھیپ مارچ 2025 میں بیرون ملک بھجوائی جائے گی جبکہ غیر ہنر مند افراد کو بھی روزگار کے لئے دسمبر 2025 میں بیرون ملک بھجوایا جائے گا مزدوروں کے دو سو بچوں کی نشاندہی کر کے رجسٹریشن کر لی گئی ہے مزید دو سو بچوں کو رجسٹر کیا جا رہا ہے مجموعی طور پر 15 جولائی تک چار سو بچوں کو اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ کے لئے بھجوایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی کہ یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد میں تیزی لائی جائے اور ہنر مندی کی تربیت کے بعد روزگار کی فراہمی بھی یقینی بنائی جائے کچلاک ڈرائیونگ اسکول کو فوری فعال کیا جائے بی ٹیوٹا ابتدائی مرحلے میں ایک سو ہیوی ڈرائیورز کی تربیت مکمل کرے تاکہ ان کو روزگار کے لئے عمان

بھجوایا جاسکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں رجسٹرڈ مزدوروں کی تعداد حقیقی اعداد و شمار سے کہیں کم ہے محکمہ لیبر خصوصی معائنہ اور سروے کے ذریعے مزدوروں کے درست اعداد و شمار اکٹھا کر کے ان کی رجسٹریشن کرے تاکہ ان کو سوشل سیکورٹی پلان میں لایا جاسکے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے اقدامات کو موثر بنایا جائے اور ان کے بچوں کے لیے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ کروایا جاسکے صنعتی مالکان دانستہ طور پر مزدوروں کی اصل تعداد ظاہر نہیں کرتے تاکہ سوشل سیکورٹی کی مد میں اٹھنے والے اخراجات بچائے جاسکیں بلوچستان میں مزدوروں کی اکثریت کو حکومتی طے شدہ شیڈول کے مطابق اجرت نہیں دی جاتی ہے بلوچستان کا مزدور سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا رہتا ہے تاہم محنت کا معاوضہ نہیں دیا جاتا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مزدوروں کا استحصال نہیں ہونے دیں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو ایم ڈی بی ٹیوٹا طارق جاوید مینگل بیرون ملک ملازمت اور مہارت کی ترقی کے حوالے سے بریفنگ دے رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ محنت و افرادی قوت کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 31 | بروز جمعرات 27 جون 2024ء بمطابق 20 ذی الحج 1445ھ | شمارہ نمبر 175

400 بچوں کو اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ کیلئے بھجوایا جائیگا' سرفراز بگٹی

یوتھ اسکلز ڈیولپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد میں تیزی لائی جائے، وزیراعلیٰ کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت محکمہ لیبر اینڈ مین پاور کا جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں منعقد ہوا اجلاس میں مشیر برائے محنت وافرادی قوت سردار غلام رسول

بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری لیبر ویلفیئر، ڈائریکٹر جنرل بی ٹیوٹا اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ بلوچستان سے ہنرمند نوجوانوں کی پہلی کھیپ مارچ 2025 میں بیرون ملک بھجوائی جائے گی جبکہ غیر ہنرمند افراد کو بھی روزگار کے لئے دسمبر 2025 میں بیرون ملک بھجوایا جائے گا مزدوروں کے دو سو بچوں کی نشاندہی کر کے رجسٹریشن کر لی گئی ہے مزید دو سو بچوں کو رجسٹر کیا جا رہا ہے مجموعی طور پر 15 جولائی تک چار سو بچوں کو اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ کے لئے بھجوایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی کہ یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عمل درآمد میں تیزی لائی جائے اور ہنرمندی کی تربیت کے بعد روزگار کی فراہمی بھی یقینی بنائی جائے کچلاک ڈرائیونگ اسکول کو فوری فعال کیا جائے۔

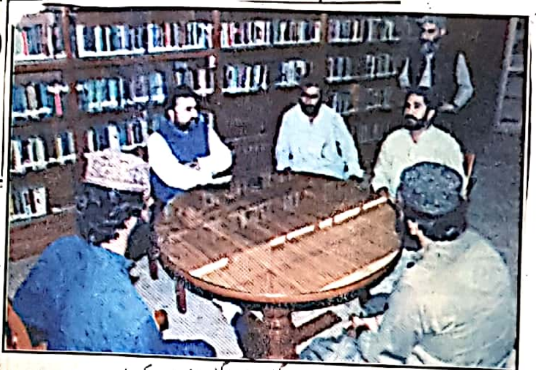

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ڈیرہ بگٹی کا وفد ملاقات کر رہا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ محنت وافرادی قوت کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 36 بروز بدھ، 26 جون 2024ء بمطابق 19 ذی الحج 1445ھ شمارہ نمبر 174

بلوچستان حکومت صوبے کو پولیو سے پاک کرنے کیلئے پرعزم ہے، میر سرفراز بگٹی

عالمی شراکت داروں، قومی اداروں کے ساتھ مل کر صوبے سے پولیو کے خاتمے کے لئے کوششوں کو بارآور بنایا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبائی حکومت اقوام متحدہ کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے، باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے کی ضرورت ہے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں پولیو اوورسائیٹ بورڈ کے سربراہ اور بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن کے گلوبل ڈویلپمنٹ ڈویژن کے صدر ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس کی قیادت میں نمائندہ وفد نے ملاقات کی اور بلوچستان میں انسداد پولیو مہم سے متعلق تبادلہ خیال کیا ملاقات کے دوران صوبے میں انسداد پولیو مہم کو مربوط بنانے پر اتفاق کیا گیا ،وفد سے گفتگو کرتے

بقیہ نمبر 62 صفحہ 7 پر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اور ہیومنٹیرین کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ نے اپنی ٹیم کے ہمراہ یہاں ملاقات کی وزیراعلیٰ نے اقوام متحدہ کے

بقیہ نمبر 63 صفحہ 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پولیو اوورسائیٹ بورڈ کے سربراہ ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو پولیو سے پاک کرنے کے لئے پرعزم ہیں عالمی شراکت داروں اور قومی اداروں کے ساتھ مل کر صوبے سے پولیو کے خاتمے کے لئے کوششوں کو بارآور بنایا جائے گا بلوچستان میں انسداد پولیو مہم پر متعین ورکرز کو پوری سیکورٹی فراہم کی جارہی ہے وفاقی اور صوبائی حکومتیں ضروری تیکنیکی مہارت فراہم کرکے پولیو کے خاتمے کی مہم کی کامیابی کیلئے پرعزم ہیں ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس کی قیادت میں وفد کے ارکان نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو پولیو کے خاتمے کے لیے جاری اقدامات سے آگاہ کیا اور اس مرض سے نجات کے لیے حکومتی عزم کو سراہا وفد نے حفاظتی ٹیکوں کی مہم کے دوران درپیش مسائل پر بھی روشنی ڈالی ، وزیراعلیٰ بلوچستان نے یقین دلایا کہ صوبے میں انسداد پولیو مہم کی ٹیموں کو درپیش مشکلات اور مسائل حل کرکے مہم کو مربوط انداز میں آگے بڑھاتے ہوئے مطلوبہ اہداف کے حصول کو یقینی بنایا جائے گا ملاقات میں صوبائی وزیر صحت بلوچستان سردار زادہ فیصل خان جمالی اور دیگر حکام بھی موجود تھے، ملاقات کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس نے سووینئر پیش کیا۔

ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت اقوام متحدہ کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے تعلیم، صحت، زراعت اور فنی مہارت سمیت دیگر تمام شعبوں میں باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ گرین گیسز کے اخراج میں عمل دخل نہ ہونے کے باوجود ہمارا سب بڑا چیلنج ماحولیاتی تبدیلی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ معیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے اساتذہ کے ٹریننگ پروگرام شروع کئے جارہے ہیں نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم کی فراہمی صوبائی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے انہوں نے کہا کہ حکومت نے پی پی پی موڈ کے تحت نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم کی فراہمی کا خصوصی پروگرام شروع کیا ہے حکومت نے تعلیمی بجٹ میں 300 فیصد اضافہ کیا ہے اور اسکے ساتھ ساتھ صحت کے بجٹ میں بھی خاطر خواہ اضافہ کیا گیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گڈ گورننس کے قیام کے لیے میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جارہا ہے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ اقوام متحدہ اساتذہ کی ٹریننگ ، آبی تحفظ اور اسکل ڈویلپمنٹ میں صوبائی حکومت کو مدد فراہم کرے بلوچستان کا رقبہ بہت بڑا ہے اور اس حوالے سے اقوام متحدہ کا ترقیاتی پروگرام اہمیت کا حامل ہے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بہتر طرز حکمرانی اور پلاننگ سے امور احسن انداز سے رواں رکھے جائینگے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اور ہیومنٹیرین کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ نے وزیراعلیٰ کے وژن کو سراہتے ہوئے کہا کہ باہمی تعاون کے لیے صوبائی حکومت کی بھرپور رہنمائی ضروری ہے وزیراعلیٰ نے اس موقع پر ریذیڈینٹ کوآرڈینیٹر اقوام متحدہ محمد یحییٰ کو یادگاری شیلڈ بھی دی۔

Scanned with CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 | جمعرات 27 جون 2024ء بمطابق 20 ذوالحجہ 1445ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 175

یوتھ سکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد میں تیزی لائی جائے، وزیراعلیٰ

ایک سو بیوی ڈرائیورز کی تربیت جلد مکمل کی جائے تاکہ عمان بھیجا جائے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ لیبر اینڈ مین پاور کا جائزہ اجلاسگوشتہ روز منعقد کیا گیا جس میں مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، سیکرٹری لیبر ویلفیئر، ڈائریکٹر جنرل بی ٹیوٹا نے شرکت کیا جلاس میں یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر متعلقہ حکام کی جانب سے دی جانے والی بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان سے ہنرمند نوجوانوں کی پہلی کھیپ مارچ 2025 میں بیرون ملک بھجوائی جائے گی، غیر ہنر مند افراد کو بھی روزگار کے لئے دسمبر 2025 میں بیرون ملک بھجوایا جائے گا، اس سلسلے میں مزدوروں کے دو سو بچوں کی نشاندہی کر کے رجسٹریشن کرلی گئی۔ اس موقع پر اجلاس کے شرکاء سے اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عمل درآمد میں تیزی لائی جائے اور ہنر مندی کی تربیت کے بعد روزگار کی فراہمی بھی یقینی بنائی جائے گی، انہوں نے کہا کہ کچلاک ڈرائیونگ اسکول کو فوری فعال کیا جائے، بی ٹیوٹا ابتدائی مرحلے میں ایک سو ہیوی ڈرائیورز کی تربیت مکمل کرے، عمان بھیجوائیں گے مزید دو سو بچوں کو رجسٹر کیا جا رہا ہے، 15 جولائی تک چار سو بچوں کو اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ کے لئے بھیجوائیں گے، بلوچستان میں رجسٹرڈ مزدوروں کی تعداد حقیقی اعداد و شمار سے کہیں کم ہے، محکمہ لیبر خصوصی معائنہ اور سروے کے ذریعے مزدوروں کے درست اعداد و شمار اکٹھا کر کے ان کی رجسٹریشن کرے، بلوچستان میں مزدوروں کی اکثریت کو حکومتی طے شدہ شیڈول کے مطابق اجرت نہیں دی جاتی ہے، بلوچستان کا مزدور سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا رہتا ہے تاہم محنت کا معاوضہ نہیں دیا جاتا، مزدوروں کا استحصال نہیں ہونے دیں گے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعیت علماء اسلام کے رہنما سینیٹر مولانا عبدالواسع ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ محنت و افرادی قوت کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 20 | بروز جمعرات 27 جون 2024، 20 ذوالحجہ 1444ھ | شمارہ 79

مزدوروں کا استحصال نہیں ہونے دیں گے، سرفراز بگٹی

محکمہ بہ خصوصی معائنہ اور سروے کے ذریعے مزدوروں کے درست اعداد و شمار اکٹھا کر کے ان کی رجسٹریشن کرے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ لیبر اینڈ مین پاور کا جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں منعقد ہوا اجلاس میں مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری لیبر ویلفیئر، ڈائریکٹر جنرل بی ٹیوٹا اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ بلوچستان سے ہنر مند نوجوانوں کی پہلی کھیپ مارچ 2025 میں بیرون ملک بھجوائی جائے گی جبکہ غیر ہنر مند افراد کو بھی روزگار کے لئے دسمبر 2025 میں بیرون ملک بھجوایا جائے گا مزدوروں کے دو سو بچوں کی نشاندہی کر کے رجسٹریشن کر لی گئی ہے مزید دو سو بچوں کو رجسٹر کیا جا رہا ہے مجموعی طور پر 15 جولائی تک چار سو بچوں کو اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ کے لئے بھجوایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی کہ یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد میں تیزی لائی جائے۔

بقیہ 3 صفحہ 6 پر

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ محنت و افرادی قوت کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

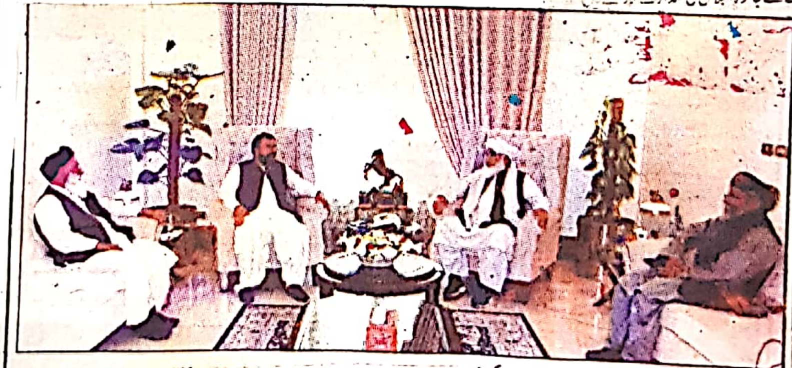

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعیت علماء اسلام کے رہنما سینیٹر مولانا عبدالواسع ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Da

Bullet No.

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

بانی: سید فصیح اقبال

جلد 79 | جمعرات 27 جون 2024ء 20 ذوالحجہ 1445ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 175

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر سردار سرفراز چاکر ڈومکی اسمبلی اجلاس کے دوران بات چیت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بگٹی

محنت کشوں کا استحصال نہیں ہونے دیں گے

بلوچستان میں رجسٹرڈ مزدوروں کی تعداد حقیقی اعداد و شمار سے کہیں کم ہے، محکمہ لیبر خصوصی معائنہ اور سروے کے ذریعے مزدوروں کے درست اعداد و شمار اکٹھا کر کے ان کی رجسٹریشن کرے

مزدوروں کی اکثریت کو حکومتی طے شدہ شیڈول کے مطابق اجرت نہیں دی جاتی ہے بلوچستان کا مزدور سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا رہتا ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ لیبر اینڈ مین پاور کا جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں منعقد ہوا اجلاس میں مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری لیبر ویلفیئر، ڈائریکٹر جنرل بی ٹیوٹا اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ بلوچستان سے ہنر مند نوجوانوں کی پہلی کھیپ مارچ 2025 میں بیرون ملک بھجوائی جائے گی جبکہ غیر ہنر مند افراد کو بھی روزگار کے لئے دسمبر 2025 میں بیرون ملک بھجوایا جائے گا مزدوروں کے دو سو بچوں کی نشاندہی کر کے رجسٹریشن کر لی گئی ہے مزید دو سو بچوں کو رجسٹر کیا جا رہا ہے مجموعی طور پر 15 جولائی تک چار سو بچوں کو اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ کے لئے بھجوایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی کہ یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عمل درآمد میں تیزی لائی جائے اور ہنر مندی کی تربیت کے بعد روزگار کی فراہمی بھی یقینی بنائی جائے کچلاک ڈرائیونگ اسکول کو فوری فعال کیا جائے بی ٹیوٹا ابتدائی مرحلے میں ایک سو ہیوی ڈرائیورز کی تربیت مکمل کرے تاکہ ان کو روزگار کے لئے عمان بھجوایا جا سکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں رجسٹرڈ مزدوروں کی تعداد حقیقی اعداد و شمار سے کہیں کم ہے محکمہ لیبر خصوصی معائنہ اور سروے کے ذریعے مزدوروں کے درست اعداد و شمار اکٹھا کر کے ان کی رجسٹریشن کرے تاکہ ان کو سوشل سیکورٹی پلان میں لایا جا سکے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے اقدامات کو موثر بنایا جائے اور ان کے بچوں کے لیے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ کروایا جا سکے صنعتی مالکان دانستہ طور پر مزدوروں کی اصل تعداد ظاہر نہیں کرتے تاکہ سوشل سیکورٹی کی مد میں اٹھنے والے اخراجات بچائے جا سکیں بلوچستان میں مزدوروں کی اکثریت کو حکومتی طے شدہ شیڈول کے مطابق اجرت نہیں دی جاتی ہے بلوچستان کا مزدور سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا رہتا ہے تاہم محنت کا معاوضہ نہیں دیا جاتا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مزدوروں کا استحصال نہیں ہونے دیں گے اور ان کی سوشل سیکورٹی کو یقینی بنایا جائے گا اجلاس میں مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق بلوچستان کے نوجوانوں کو فنی تربیت کی فراہمی کے لئے جامع اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں جن پر عمل درآمد کا آغاز کر دیا گیا ہے جس کے ثمرات جلد سامنے آنا شروع ہو جائیں گے انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی رجسٹریشن کے لیے خصوصی اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو ایم ڈی بی ٹیوٹا طارق جاوید بیرون ملک ملازمت اور مہارت کی ترقی کے حوالے سے بریفنگ دے رہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 13

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد	جمعرات 27 جون 2024ء	20 ذی الحجہ	1445ھ	FaX:2839867 Ph :2839851	قیمت 10 روپے	MEMBER OF APNS رجسٹرڈ سی پی-10	شمارہ
27							135

مزدوروں کا استحصال نہیں ہونے دیں گے، سرفراز بگٹی

ہنر مند نوجوانوں کی پہلی کھیپ مارچ 2025 میں بیرون ملک بجھوائی جائے گی غیر ہنر مند افراد کو بھی روزگار کے لئے دسمبر میں بیرون ملک بجھوایا جائے گا

مزدوروں کی اکثریت کو حکومتی طے شدہ شیڈول کے مطابق اجرت نہیں دی جاتی ہے سوشل سیکورٹی کو یقینی بنایا جائیگا، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ لیبر اینڈ مین پاور کا جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں منعقد ہوا اجلاس میں مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری لیبر ویلفیئر، ڈائریکٹر جنرل بی ٹیوٹا اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں یوتھ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ بلوچستان سے ہنر مند نوجوانوں کی پہلی کھیپ مارچ 2025 میں بیرون ملک بھجوائی جائے گی جبکہ غیر ہنر مند افراد کو بھی روزگار کے لئے دسمبر 2025 میں بیرون ملک بھجوایا جائے گا مزدوروں کے دو سو بچوں کی نشاندہی کر کے رجسٹریشن کر لی گئی ہے مزید دو سو بچوں کو رجسٹر کیا جا رہا ہے مجموعی طور پر 15 جولائی تک چار سو بچوں کو اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ کے لئے بھجوایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی کہ یوتھ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام پر عمل درآمد میں تیزی لائی جائے اور ہنر مندی کی تربیت کے بعد روزگار کی فراہمی بھی یقینی بنائی جائے کچلاک ڈرائیونگ اسکول کو فوری فعال کیا جائے بی ٹیوٹا ابتدائی مرحلے میں ایک سو ہیوی ڈرائیورز کی تربیت مکمل کرے تاکہ ان کو روزگار کے لئے عمان بھجوایا جا سکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں رجسٹرڈ مزدوروں کی تعداد حقیقی اعداد و شمار سے کہیں کم ہے

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی محکمہ محنت و افرادی قوت کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

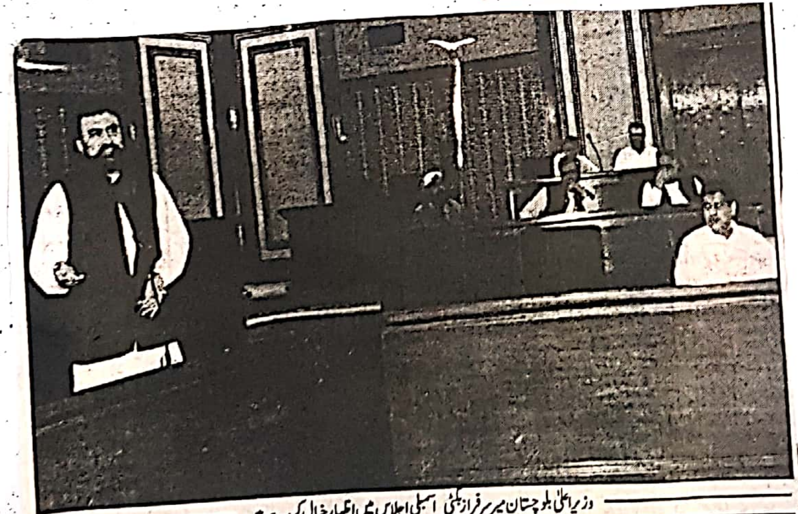

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

Bullet No. 1 — Page No. 14

جلد نمبر-23 | جمعرات 27 جون 2024ء بمطابق 20 ذی الحج 1445ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-173

یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد میں تیزی لائی جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان

ہنر مندی کی تربیت کے بعد روزگار کی فراہمی بھی یقینی بنائی جائے کچلاک ڈرائیونگ اسکول کو فوری فعال کیا جائے، سرفراز بگٹی

بلوچستان سے ہنر مند نوجوانوں کی پہلی کھیپ مارچ 2025 میں بیرون ملک بھیوائی جائے گی، وزیراعلیٰ کو رپورٹ پیش

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ لیبر اینڈ مین پاور کا جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں منعقد ہوا اجلاس میں مشیر برائے محنت وافرادی (بقیہ نمبر 31 صفحہ نمبر 2 پر)

قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری لیبر ویلفیئر، ڈائریکٹر جنرل بی ٹیوٹا اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ بلوچستان سے ہنر مند نوجوانوں کی پہلی کھیپ مارچ 2025 میں بیرون ملک بھیوائی جائے گی جبکہ غیر ہنر مند افراد کو بھی روزگار کے لئے دسمبر 2025 میں بیرون ملک بھجوایا جائے گا مزدوروں کے دو سو بچوں کی نشاندہی کر کے رجسٹریشن کر لی گئی ہے مزید دو سو بچوں کو رجسٹر کیا جارہا ہے مجموعی طور پر 15 جولائی تک چار سو بچوں کو اعلی تعلیمی اداروں میں داخلہ کے لئے بھجوایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی کہ یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد میں تیزی لائی جائے اور ہنر مندی کی تربیت کے بعد روزگار کی فراہمی بھی یقینی بنائی جائے کچلاک ڈرائیونگ اسکول کو فوری فعال کیا جائے بی ٹیوٹا ابتدائی مرحلے میں ایک سو ہیوی ڈرائیورز کی تربیت مکمل کرے تاکہ ان کو روزگار کے لئے عمان بھجوایا جاسکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں رجسٹرڈ مزدوروں کی تعداد حقیقی اعداد و شمار سے کہیں کم ہے محکمہ لیبر خصوصی معائنہ اور سروے کے ذریعے مزدوروں کے درست اعداد و شمار اکٹھا کر کے ان کی رجسٹریشن کرے تاکہ ان کو سوشل سیکورٹی پلان میں لایا جاسکے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے اقدامات کو موثر بنایا جائے اور ان کے بچوں کے لیے اعلی تعلیمی اداروں میں داخلہ کروایا جاسکے صنعتی مالکان دانستہ طور پر مزدوروں کی اصل تعداد ظاہر نہیں کرتے تاکہ سوشل سیکورٹی کی مد میں اٹھنے والے اخراجات بچائے جاسکیں بلوچستان میں مزدوروں کی اکثریت کو حکومتی طے شدہ شیڈول کے مطابق اجرت نہیں دی جاتی ہے بلوچستان کا مزدور سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا رہتا ہے تاہم محنت کا معاوضہ نہیں دیا جاتا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مزدوروں کا استحصال نہیں ہونے دیں گے اور ان کی سوشل سیکورٹی کو یقینی بنایا جائے گا اجلاس میں مشیر برائے محنت وافرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق بلوچستان کے نوجوانوں کو فنی تربیت کی فراہمی کے لئے جامع اقدامات اٹھائے جارہے ہیں جن پر عملدرآمد کا آغاز کر دیا گیا ہے جس کے ثمرات جلد سامنے آنا شروع ہو جائیں گے انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی رجسٹریشن کے لیے خصوصی اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

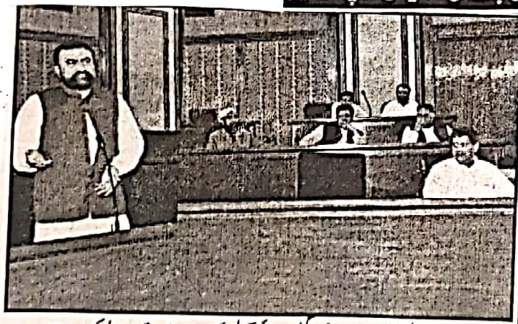

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 784 QUETTA Thursday June 27, 2024 /Dhu'l-Hijjah 20, 1445 Rs: 30

CM orders expediting youth skills development program

Laments majority of labourers in Balochistan not being paid as per govt wages.

Staff Report

QUETTA: Under the chairmanship of Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti, a review meeting of the Department of Labor and Manpower was held here on Wednesday.

In the meeting, Adviser on Labor and Manpower Sardar Ghulam Rasool Imrani, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Secretary Labor Welfare. While reviewing the progress of youth skills development program in the meeting attended by other relevant officials, it was informed that the first batch of skilled youth from Balochistan will be sent abroad in March 2025, while unskilled will also be sent for employment in December. In 2025, two hundred children of laborers will be sent abroad and registration has been done. Balochistan directed that the implementation of the Youth Skills Development Program should be accelerated and the provision of employment should also be ensured after the skill training. Kuchlak Driving School should be activated immediately.

The Chief Minister said that the number of registered workers in Balochistan is much less than the actual figures. The Labor Department should collect accurate data of workers through special inspection and survey and register them so that they can be sent to Oman for employment.

They can be brought into the social security plan and measures can be made effective for their welfare and their children can be admitted to higher educational institutions. The expenses incurred can be saved.

In Balochistan, the majority of workers are not paid according to the government's schedule. The workers of Balochistan are shivering in the cold and scorching in the heat, but they are not paid for their labor. They will not be exploited and their social security will be ensured.

In the meeting, Adviser on Labor and Manpower Sardar Ghulam Rasool Imrani said that according to the vision of the Chief Minister of Balochistan, comprehensive measures will be taken to provide technical training to the youth of Balochistan. He said that special measures will be taken for the registration of workers.

The chief minister said that the number of registered labourers in Balochistan was much less than the actual figure and ordered that the Labour department should collect accurate data of labourers through special survey and register them. He said that efforts would be made to bring the labourers into the social security plan and for their welfare.

Sarfraz Bugti said that industrial owners deliberately do not disclose the actual number of workers to save social security costs. He added that majority of labourers in Balochistan were not paid according to the wages fixed by the government. Exploitation of workers will not be allowed and their social security will be ensured, he added.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 27 JUN 2024 Page No. 16

QUETTA: Chief Minister Balochistan Sarfraz Bugti chairs a review meeting of Labour and Manpower Department on Wednesday.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 JUN 2024

Page No. 17

ماحولیاتی تبدیلی کے منفی اثرات کی وجوہات ختم کرنے کی ضرورت ہے، رابعہ بلیدی

ہمیں ماحولیاتی تبدیلی کے منفی اثرات کی وجوہات ختم کرنے مجموعی معاشرتی رویوں اور معمول کو بدلنا ہو گا

بلوچستان سمیت پاکستان کو ماحولیاتی تبدیلیوں کے سنگین چیلنجز کا سامنا ہے، مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ ماحولیاتی تبدیلی کے منفی اثرات سے بچنے کیلئے ہمیں مجموعی معاشرتی رویوں اور ماحولیاتی آلودگی پر مبنی معمول کو بدلنے کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تبدیلیوں کی بنیادی وجوہات پر نظر رکھنا ہوگی پاکستان ان 40 ممالک میں سے ایک ہے جنہوں نے یونائیٹڈ نیشنز فریم ورک کنونشن آن کلائمیٹ چینج (یو این ایف سی سی سی) کے تحت اپنی ذمہ داریوں کے طور پر ایک نیشنل اڈاپٹیشن پلان بنایا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں پی پی اے ایف، بی آر ایس پی اور سی پی ڈی کے اشتراک سے ماحولیاتی تبدیلیوں سے متعلق کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر پی پی اے ایف پاکستان کے سربراہ نادر گل، بی آر ایس پی کے سربراہ طاہر رشید، سی پی ڈی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نصر اللہ بڑیچ و دیگر بھی موجود تھے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان سمیت پاکستان کو ماحولیاتی تبدیلیوں کے سنگین چیلنجز کا سامنا ہے ماحولیاتی آلودگی کا سبب بننے والی گیسوں کے اخراج میں پاکستان کا حصہ نا ہونے کے برابر ہے۔ لیکن پاکستان عالمی سطح پر رونما ہونے والے ماحولیاتی تغیرات سے بری طرح متاثر ہو رہا ہے ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان میں ماحولیاتی تبدیلیوں کی تباہ کاریوں سے گزشتہ دو دہائیوں میں لگ بھگ 10 ہزار لوگ ہلاک ہوئے اور ملکی معیشت کو تقریباً 3 ارب 80 کروڑ ڈالر مالیت کا نقصان بھی ہوا ہے ایسی صورتحال میں ہمیں ماحولیاتی تبدیلیوں کے ان خطرات سے نمٹنے کیلئے جامع حکمت عملی اور اقدامات اٹھانے ہوں گے

MASHRIQ QUETTA

منشیات کا عالمی دن، نوجوان ہمارا مستقبل، منشیات کی لعنت سے بچانا ہوگا، ولی محمد نورزئی

منشیات کا زہر معاشرے کے لیے زہر قاتل ہے ہمیں نئی نسل کو اس زہر سے بچانے کے لیے ایک جہاد شروع کرنا ہوگا

حکومت وزیر اعلیٰ کی سربراہی میں منشیات کی روک تھام کے لیے ہنگامی اقدامات کر رہی ہے، واک شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) محکمہ سماجی بہبود اور محکمہ ایکسائز کے اشتراک سے منشیات کے عالمی دن کے موقع پر آگاہی واک کا.......... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

اہتمام کیا گیا جو کہ سریا چوک سے شروع ہو کر سیکرٹریٹ چوک سے ہوتے ہوئے بلوچستان اسمبلی کے سامنے اختتام پذیر ہوا آگاہی واک کے دوران پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود ولی محمد نورزئی ڈائریکٹر جنرل اینٹی نارکوٹکس فورس اور لوگوں کی بڑی تعداد نے آگاہی واک میں شرکت کی آگاہی واک کے شرکاء سے اظہار خیال کرتے ہوئے پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ سماجی بہبود ولی محمد نورزئی نے کہا کہ منشیات کے عالمی دن کی مناسبت سے اس آگاہی واک سے ہم اپنے عوام کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ منشیات کا استعمال معاشرے کی تباہی اور ذلت کے علاوہ کچھ نہیں انہوں نے کہا کہ آئیں مل کر اپنی آنے والی نسلوں کو منشیات کی لعنت کی تباہی سے بچانا ہوگا انہوں نے کہا کہ منشیات کا زہر معاشرے کے لیے زہر قاتل ہے ہمیں اپنے آنے والی نسلوں کو اس زہر سے بچانے کے لیے ایک جہاد شروع کرنا ہوگا کیونکہ منشیات معاشرے کے لیے زہر ہے۔ آگاہی واک کے شرکاء سے بات چیت کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل اینٹی نارکوٹکس فورس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ہم پاکستان کو منشیات کی لعنت سے پاک کریں گے انہوں نے کہا کہ منشیات کے استعمال سے اپنے معاشرے اور اپنے ملک کو اس تباہی سے بچانے کے لیے بھرپور کردار ادا کرنا پڑے گا۔

مدارس کو سسٹم میں لانے کی ضرورت ہے، صوبائی وزیر تعلیم

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں اسکولوں کی بجلی عدم ادائیگی پر منقطع کی جا رہی ہے

بلوچستان میں 11 یونیورسٹیوں کے 16 کیمپس تنخواہیں دینے کیلئے فنڈز ناکافی

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ مدارس کو سسٹم میں لانے کی ضرورت ہے اسٹریٹ چلڈرن کیلئے بھی پروگرام شروع کرنے کی ضرورت ہے کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں اسکولوں کی بجلی عدم ادائیگی پر منقطع کی جا رہی ہے اسکولوں میں بچوں کو کھانا دیا جائے گا بلوچستان میں 11 یونیورسٹیوں کے 16 کیمپس ہیں تنخواہیں دینے کیلئے حکومت کے پاس پیسے نہیں ہیں کم سے کم 10 بلین روپے ملازمین کو تنخواہیں دینے کی ضرورت ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 JUN 2024 Page No. 18

بجٹ چھپ کر بنایا گیا، اپوزیشن ترقیاتی منصوبے مکمل کرینگے، حکومتی ارکان

عاصم گیلو ہی نیزری میں نوک جھونک

یکم جولائی سے ٹینڈرنگ کا عمل شروع ہوگا، سردار کھیتران، متوازن بجٹ ہے، عاصم کرد، حکومت شعبان کے مغویوں کو بازیاب کرائے مشاہدہ روف

وزیر اعلیٰ پی پی ایل کے ذمہ 58 بلین روپے وفاق سے لائیں، اسد بلوچ، تجاویز کابینہ فورم میں رکھی جائیں، اپوزیشن لیڈر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن ارکان نے آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ کو غیر منصفانہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دیہی علاقوں کو ترقی سے محروم رکھا گیا ہے، بجٹ میں نان ڈویلپمنٹ بجٹ پر کٹ ہونا چاہیے تھا جبکہ حکومتی ارکان نے کہا ہے کہ صوبے میں پہلی مرتبہ سرپلس بجٹ پیش کیا گیا ہے، یکم جولائی سے ٹینڈرنگ کا عمل شروع اور ترقیاتی منصوبوں کو تیزی سے مکمل کیا جائے گا، بلوچستان اسمبلی کا اجلاس بدھ کو نصف گھنٹے کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں آئندہ مالی سال کے بجٹ پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے رکن میر اسداللہ بلوچ نے کہا کہ پی ایس ڈی پی میں وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم کی گئی ہے، پی ایس ڈی پی صرف گوادر کی سیوریج لائنوں کے لئے ناکافی ہے، انہوں نے کہا کہ پی پی ایل کے ذمہ صوبے کے 58 بلین روپے واجب الادا ہیں، وزیر اعلیٰ مذکورہ رقم وفاق سے لائیں۔ انہوں نے کہا کہ ریکوڈک منصوبے میں 80 کے قریب اسامیاں مشتہر کی گئی ہیں جن پر لاہور میں تعیناتیاں ہوں گی، انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ اس حوالے سے رولنگ دیں کہ تعیناتیوں میں مقامی افراد کو ترجیح دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ چھپ کر بنایا گیا۔ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ صوبے میں پہلی مرتبہ سرپلس بجٹ پیش کیا گیا ہے، یکم جولائی سے ٹینڈرنگ کا عمل شروع اور ترقیاتی منصوبوں کو تیزی سے مکمل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ شعبان میں لوگوں کے شناختی کارڈ چیک کرکے انہیں ایک جگہ جمع کیا گیا حالانکہ صوبے کی روایات کے مطابق مہمانوں کی حفاظت کو اپنی جان سے زیادہ عزیز رکھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹاورز اڑانے والے کیا بلوچستان کے خیر خواہ ہیں، سڑک کی تعمیر میں بھتہ نہ ملنے پر ٹھیکیدار کی مشینری جلا دی جاتی ہے، عورتوں اور بچوں کو بھی معاف نہیں کیا جاتا ایسے لوگوں کا سوشل بائیکاٹ کیا جائے، انہوں نے کہا کہ محکمہ تعلیم کے وہ منصوبے جو پی ایس ڈی پی میں شامل نہیں کیے گئے میری استدعا ہے کہ ان کو بھی شامل کیا جائے۔ صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے متوازن بجٹ پیش کیا، انہوں نے کہا کہ 2008 سے پہلے کی حکومتوں کے پاس تنخواہ ادا کرنے کے لئے پیسے نہیں ہوا کرتے تھے، خصوصی گرانٹ کے ذریعے بجٹ بنائے جاتے تھے مگر آج 955 ارب روپے کا بجٹ پیش کیا گیا جو این ایف سی ایوارڈ کی بدولت ممکن ہوا۔

منشیات کا زہر نوجوان نسل کو تباہ کر رہا ہے، بخت محمد کاکڑ

ہر سال 5 لاکھ افراد اس لعنت میں مبتلا ہو رہے ہیں، عالمی دن پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بخت محمد کاکڑ نے عالمی یوم انسداد منشیات پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ منشیات وہ زہر قاتل ہے جو ہماری نوجوان نسل کو نہ صرف تباہ کر رہا ہے بلکہ ان کے مستقبل کو بھی بری طرح سے متاثر کر رہا ہے اس لعنت سے نمٹنے کیلئے سخت قوانین کا نفاذ کرنا، سوشل سرگرمیاں بڑھانا اور کھیل کو فروغ دینا ہوگا صوبائی وزیر نے حالیہ رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں ایک کروڑ افراد اس لعنت کی میں مبتلا ہیں جن میں ہر سال پانچ لاکھ افراد کا اضافہ ہو رہا ہے حکومت منشیات سے پاک ماحول پیدا کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

وزراء کیساتھ مذاکرات کامیاب، لیبر عوامی موومنٹ نے احتجاج مؤخر کر دیا

واسا، کیو ڈی اے، بی ڈی اے، کوئٹہ میونسپل کارپوریشن اور لیڈا جیسی اتھارٹیز کے ملازمین کی تنخواہیں بجٹ میں رکھی جائیں

محکمہ بی ڈی اے کے 612 ملازمین کو سابقہ حکومت نے ریگولر کرنیکی منظوری دی تھی احکامات جاری کیے جائیں، ایجنڈا پوائنٹس

ایجنڈا پوائنٹس پر وزیر اعلیٰ سے ملاقات کرکے مزدوروں کے تمام جائز مسائل حل کرائیں گے، غلام رسول عمرانی، لیاقت لہڑی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر صوبائی مشیر لیبر بابا غلام رسول عمرانی، صوبائی پارلیمانی سیکریٹری ایس اینڈ جی اے ڈی میر لیاقت لہڑی اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد انور کاکڑ نے ڈپٹی کمشنر آفس کوئٹہ میں لیبر عوامی موومنٹ کے رہنماؤں محمد رمضان اچکزئی، خان زمان، محمد حسن بلوچ، عبدالباقی لہڑی، محمد قاسم کاکڑ، محمد یار علیزئی، محمد عمر جنگ، عابد بٹ اور عطاء اللہ بلوچ کے........ بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

درمیان وزیر اعلیٰ بلوچستان کو مزدوروں کے مسائل پر دیئے گئے ایجنڈا پوائنٹس جس میں واسا، کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی، بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی، کوئٹہ میونسپل کارپوریشن اور لیڈا جیسے اتھارٹیز کے ملازمین کی تنخواہیں بجٹ میں رکھی جائے اور ان اتھارٹیز کی آمدن کو حکومت بلوچستان کے آمدن میں شمار کیا جائے تاکہ آئے روز ملازمین ہاکی چوک، ایدھی چوک، جی پی او چوک اور دیگر شاہراہوں پر اپنی تنخواہوں کی ادائیگی کیلئے مظاہرے نہ کرے، محکمہ بی ڈی اے کے 612 ملازمین کو سابقہ صوبائی حکومت نے ریگولر کرنیکی منظوری دی تھی۔ ان ملازمین کو ریگولر کرنے کے احکامات جاری کیے جائیں، کوئٹہ میونسپل کارپوریشن کا سالانہ خرچہ 01 ارب 80 کروڑ روپے ہے اس میں مہنگائی کے حساب سے مزید اضافہ کرکے آفیسروں، اہلکاروں، ان کی گاڑیوں اور مشینری سے شہر کی صفائی ستھرائی اور دیگر کام لے جائیں اور صفائی ستھرائی وغیرہ کا کام ٹھیکیداروں کے سپرد کرنے کا

سلسلہ ترک کرکے کرپشن کا خاتمہ کیا جائے، محکمہ ایری گیشن کے صوبائی وزیر محمد صادق عمرانی نے فوت شدہ ملازمین کے لواحقین کے بچوں کو صاف، شفاف اور میرٹ پر ملازمتیں دے کر آنجناب کے وژن اور پارٹی کے منشور اور فیصلوں پر عمل کیا ہے اور تمام مزدوران کے اس عمل کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ اسی لیے باقی ماندہ محکموں میں بھی اسی طرز پر ملازمین کے بچوں کو ملازمتیں دی جائیں۔ اور محکمہ سی اینڈ ڈبلیو میں 4000 خالی پوسٹوں کو ختم کرنے سے پہلے ان پوسٹوں پر لواحقین اور ملازمین کے بچوں کی بھرتیاں کی جائیں، ورکرز ویلفیئر فنڈ سے تمام ضلعوں جہاں جہاں سرکاری سکول موجود نہیں وہاں ورکروں کے بچوں کو پرائیویٹ سکولوں میں داخلے کیلئے وظائف دینے کا بندوبست کیا جائے تاکہ پسے ہوئے طبقات کے غریب بچے بھی پڑھ لکھ کر صوبے کا اثاثہ بن سکے

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 JUN 2024 Page No. 19

لیویز فورس اضافہ، سیف سٹی منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے، کمشنر قلات ڈویژن

آفیسرز اور جوانوں کی حوصلہ افزائی، اعتماد کو بڑھایا جائے تاکہ جائز مسائل سے متعلق دفاتر آنے میں انہیں جھجک محسوس نہ ہو

اراضیات کے ریکارڈ میں درستگی کو مقدم شفافیت کو ہرصورت میں برقرار رکھا جائے شہریوں کی شکایات کا ازالہ ناگزیر اجلاس سے خطاب

خضدار (خ ن) کمشنر قلات ڈویژن محمد نعیم خان بازئی کی زیر صدارت منگل کے روز ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈویژنل اضلاع میں امن وامان اور لینڈ ریونیو سے متعلق مسائل کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر خضدار محمد عارف خان زرکون ڈپٹی کمشنر سوراب نجیب اللہ ترین ایڈیشنل کمشنر قلات ڈویژن نظام رحیم بلوچ موجود تھے۔ جب کہ ڈپٹی کمشنر آواران انجینئر عائشہ زہری ڈپٹی کمشنر حب......... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

روحانہ کاکڑ ڈپٹی کمشنر لسبیلہ حمیرا بلوچ اور دیگر اضلاع کے نمائندہ آفیسرز بذریعہ ویڈیو لنک کے ذریعیا جلاس میں شرکت کی۔ اس سے قبل کمشنر قلات ڈویژن محمد نعیم بازئی کو امن وامان اور لینڈ ریونیو کے حوالے سے ڈپٹی کمشنرز نے اپنے اپنے اضلاع سے متعلق بریفنگ دی اور موجودہ صورتحال اور کیئے گئے اقدامات و مستقبل کی حکمت عملی سے متعلق آگاہ کیا۔ اس موقع کمشنر قلات ڈویژن محمد نعیم خان بازئی نے ڈپٹی کمشنرز کو خصوصی ہدایت بھی دیں۔ کمشنر قلات ڈویژن نے کہا کہ امن وسلامتی کے لیئے تمام اضلاع میں سنجیدہ اور ذمہ دارانہ انداز میں اقدامات عمل میں لانے جائیں لیویز فورس کے مستعد کاروان کی صلاحیتوں میں اضافہ کیا جائے سیف سیٹی منصوبوں پر عملدرآمد اور ان کی جلد تکمیل انسٹالیشن منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے، ایف آئی آر تفتیشی نظام میں بہتری لائی جائے اور خصوصی طور پر جوڈیشری و مجسٹریٹ جیسے ماہرین کی رائے لی جائے

کوئٹہ انتظامیہ کی کارروائی، ستائیس نانبائی گرفتار، 13 تندوروں کو سیل

سرکاری نرخنامے اور مقررہ وزن کی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جائے گی

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد کے خصوصی ہدایت پر کوئٹہ کے مختلف مقامات پر سرکاری نرخنامے کے خلاف ورزی کرنے والے نانبائیوں کے خلاف کاروائیاں جاری۔ ضلعی انتظامیہ کے مختلف ٹیموں نے کوئٹہ کے مختلف مقامات جس میں قمبرانی روڈ ہزارگنجی کچلاک بازار بلیلی سمنگلی روڈ نواں کلی عالمو چوک کلی گل محمد سریاب روڈ یونیورسٹی روڈ سیٹلائٹ ٹاون گوالمنڈی چوک پرنس روڈ میکانگی روڈ پر 117.......... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

تندوروں کا دورہ کیا۔ تندوروں پر قیمتوں اور وزن کا جائزہ لیا اس دوران سرکاری نرخنامے کے خلاف ورزی اور وزن میں کمی کرنے پر 27 نانبائیوں کو گرفتار کر کے جیل بھجوا دیے اور 13 تندوروں کو سیل کر دیے۔ اسسٹنٹ کمشنر) کچلاک (فلائٹ لیفٹیننٹ) ر (خالد شمس نے کچلاک بازار بلیلی اور سمنگلی میں کاروائیاں کیے۔ اسسٹنٹ کمشنر) صدر (کیپٹن) ر (حمزہ انجم نے سب ڈویژن صدر کے مختلف علاقوں جس میں نواں کلی عالموں چوک گل محمد کلی میں کاروائیاں کیے۔ اسسٹنٹ کمشنر) سریاب (ماریہ شمعون نے سریاب روڈ سریاب لنک روڈ یونیورسٹی روڈ پر کاروائیاں کیے۔ مجسٹریت عبدالحمید نے سیٹلائٹ ٹاون میں کاروائی کیے مجسٹریٹ خادم حسین کھوسہ نے ہزارگنجی اور قمبرانی روڈ میں کاروائیاں کیے۔ مجسٹریٹ سیف اللہ کاکڑ نے عالموں چوک اور گردنواح میں کاروائیاں کیے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 JUN 2024 Page No. 20

بلوچستان اسمبلی: مسودہ قانون 2024 منظور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں مالی مسودہ قانون 2024 منظور کرلیا گیا بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 2024 ایوان میں پیش کیا جسے ایوان نے منظور کرلیا۔

قلعہ عبداللہ میں چوتھا کیس، کوئٹہ بلاک میں پولیو خاتمے کی کوششیں تیز

ہر قسم کے چیلنجز سے نمٹنا اور بچوں تک حفاظتی قطروں کی رسائی ممکن بنانی ہوگی، کمشنر کوئٹہ کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) قلعہ عبداللہ میں پولیو کے حالیہ چوتھے کیس کے بعد کوئٹہ بلاک میں پولیو کے خاتمے کی کوششیں تیز کردی گئیں، اس سلسلے میں گزشتہ روز پولیو کے مسلسل خطرے سے نمٹنے کے لئے پروانشل ایمرجنسی آپریشن سینٹر میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا، جس میں بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن کے نمائندے کرسٹوفر جے الیاس، ریحان حفیظ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور کوئٹہ ڈویژن کے عہدیداران شامل تھے۔ ڈاکٹر فرحان انجم نے کوئٹہ بلاک میں پولیو کی مجموعی صورتحال اور ٹیموں کی کارکردگی کے حوالے سے بریفنگ دی۔ اس موقع پر کوئٹہ بلاک میں پولیو کے حالیہ کیسز اور خطے میں پولیو کے سدباب کے لئے آگے بڑھنے کے راستوں پر تبادلہ خیال کیا گیا جس کا مقصد پولیو کے خاتمے کی کوششوں میں رکاوٹ بننے والے مسائل کی نشاندہی اور ان کو دور کرنا تھا، جس میں ویکسی نیشن کی کوریج کو بڑھانے اور حفاظتی ٹیکوں کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ حمزہ شفقات نے کہا کہ کوئٹہ بلاک میں پولیو کی صورتحال پر قابو پانے کے لئے ہر قسم کے چیلنجز سے نمٹنا ہوگا، تمام بچوں تک حفاظتی قطروں کی رسائی کو ممکن بنانے کے ساتھ مانیٹرنگ کے نظام کو بھی بہتر بنانے کی ضرورت ہے تاکہ کوئی بچہ بھی حفاظتی قطرے سے محروم نہ رہے۔

سوئی میں طوفانی بارش سے 2 افراد جاں بحق 20 زخمی

کوئٹہ (این این آئی) تحصیل سوئی میں طوفان بارش نے تباہی مچادی جس کے نتیجے میں 2 افراد جاں بحق 20 افراد زخمی جبکہ متعدد مکانات کی چھتیں، چاردیواریاں بھی منہدم ہوئیں اور بجلی کے کھمبوں کو بھی نقصان پہنچا جس سے بجلی کا نظام درہم برہم ہوگیا طوفانی بارش کے دوران مقامی جامع مسجد کا مینار بھی گر گیا، محکمہ پی ڈی ایم اے اور ریسکیو ٹیموں نے ریسکیو آپریشن شروع کردیا۔

مچ جیل کی بجلی بحال نہ ہوسکی

کوئٹہ (آن لائن) 24 گھنٹے بعد بھی مچ جیل کی بجلی بحال نہ ہوسکی، قیدیوں کو ہیٹ اسٹروک کا خطرہ بجلی نہ ہونے سے رات کو جیل کے سی سی ٹی وی کیمرے کام نہیں کررہے۔ سپرنٹنڈنٹ جیل نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کو مراسلہ ارسال کردیا۔

ایف سی بلوچستان نارتھ کا تعلیمی شعبے میں خدمات کا سلسلہ جاری

کوئٹہ (خ ن) ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی جانب سے صوبہ بلوچستان کے تعلیمی شعبے میں خدمات کا سلسلہ جاری ہے۔ شمالی بلوچستان میں ایف سی کے 53 اسکولز و کالجز اور 29 فری اسکولز میں 15000 سے زائد طلباء و طالبات کو زیور تعلیم سے آراستہ کیا جارہا ہے۔ ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی جانب سے پچھلے چار سالوں کے دوران تعلیمی ضروریات پوری کرنے کیلئے 539 ملین کی مالی امداد فراہم کی گئی۔ ضرورت مند اور ذہین طلباء کو سالانہ 17 ملین سے زائد کے سکالرشپس، 1000 سے زائد مقامی افراد کو باعزت روزگار اور سالانہ 13 ملین کی لاگت سے E-Learning کی سہولت فراہم کی جارہی ہے۔ بلوچستان کے مقامی عمائدین، ایف سی اسکولز میں پڑھنے والے طلباء و طالبات اور ان کے والدین نے ایف سی کی جانب سے مہیا کی جانے والی تعلیمی خدمات کو سراہا ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 27 JUN 2024 Page No. 2

زمینداروں کے احتجاج میں بھرپور شرکت کرینگے‘ جماعت اسلامی

عزم استحکام آپریشن سے محرومی اور نفرت میں اضافہ ہوگا‘ مولانا عبدالحق ہاشمی

کوئٹہ(پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت بجلی قیمتوں، لوڈشیڈنگ میں کمی کریں ہرماہ بجلی بل عوام پر قہربن کر نازل ہوتے ہیں صوبائی حکومت زمینداروں سے کیے گیے وعدے پوری کریں اہل بلوچستان کو بجلی لوڈشیڈنگ سے استثنٰی اور زمینداروں کو چھ گھنٹے بجلی فراہم کی جائے بلوچستان کے عوام کو سی پیک ودیگر پراجیکٹس اور وسائل کے ثمرات سے محروم جبکہ لٹیرے بدعنوان مالامال ہورہے ہیں جماعت اسلامی زمینداروں کے احتجاج کی حمایت اور اس میں بھرپور حصہ لیگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی بلوچستان ماہانہ تنظیمی جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں ایم پی اے ونائب امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمن بلوچ، صوبائی جنرل سیکرٹری زاہداختر بلوچ، نائب امراء مولانا عبدالکبیر شاکر، بشیر احمد ماندائی، ڈپٹی جنرل سیکرٹریز مرتضٰی خان کاکڑ، اعجاز محبوب، مالیات سیکرٹری سلطان محمد مختی، سیکرٹری اطلاعات عبدالولی خان شاکر ودیگر شریک تھے۔

ہر پلیٹ فارم پر عوام ہی کا مقدمہ لڑ رہے ہیں، مولانا عبدالواسع

پارلیمانی نمائندے عوام کے خادم، اپنی ذمہ داری کی تکمیل کیلئے ہروقت تیار ہیں، امیر جمعیت

کوئٹہ(این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام کا عوامی خدمات کے حوالے سے ریکارڈ شاندار ہے، عوام کے حقوق کی جنگ ہو یا انکے مسائل ہوں جمعیت علماء اسلام ہمیشہ متحرک رہی ہے، ہر پلیٹ فارم پر ہم عوام ہی کا مقدمہ لڑ رہے ہیں، ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام گوکہ اپوزیشن میں ہے لیکن عوام کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہے انکے حل کیلئے کسی بھی راست قدم سے دریغ نہیں کرے گی۔

بلوچستان ایک بہت بڑے موسمیاتی بحران کی طرف جارہا ہے، لشکری رئیسانی

آئندہ نسلوں کو بھوک وافلاس سے بچانے کیلئے پانی کے بحران پر قابو پانے کیلئے اقدامات کی ضرورت ہے

کوئٹہ(پ ر) بلوچستان پیس فورم کے سربراہ سینئر سیاست دان وسابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ شہید نواب غوث بخش رئیسانی عملی زندگی پر یقین رکھتے تھے انہوں نے روایتی زراعت کو سائنسی بنیادوں پر استوار کیا، بلوچستان ایک بہت بڑے موسمیاتی بحران کی طرف جارہا ہے، آئندہ نسلوں کو بھوک وافلاس سے بچانے کیلئے پانی کے بحران پر قابو پانے کیلئے اقدامات کی ضرورت ہے، یہ بات انہوں نے بلوچستان میں پستہ کی کاشت کے حوالے سے پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل اور بلوچستان زرعی تحقیقاتی ادارہ Bardc کے زیر اہتمام ورکشاپ سے خطاب میں کہی۔

عزم استحکام کے نام پر آپریشن کا ڈھونگ رچایا جارہا ہے، بی این پی

حالات مزید خراب ہوجائیں گے، ریاست کا رویہ بے رحم ہوچکا، ساجد ترین ودیگر کا عیدملن پارٹی سے خطاب

کوئٹہ(پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام پی بی 40 سے پارٹی کے نعمت اللہ ہزارہ نے ہزارہ ٹاؤن میں اپنی رہائش گاہ پر پارٹی عہدیداروں کے اعزاز میں عیدملین پارٹی دی، پروگرام کی صدارت پارٹی کی سینٹرل ایگزیکٹیو کمیٹی کے ممبر وضلعی صدر غلام نبی مری نے کی جبکہ مہمان خاص مرکزی قائمقام صدر ساجد خان ترین ایڈووکیٹ اور اعزازی مہمان مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل ملک نصیر احمد شاہوانی تھے، عیدملن پارٹی سے ساجد ترین ایڈووکیٹ، ملک نصیر احمد شاہوانی، غلام نبی مری، ملک محی الدین لہڑی، ڈاکٹر علی احمد قمبرانی، پرنس رازق بلوچ، نعمت اللہ ہزارہ، مبارک علی ہزارہ اور ماما نور خان کھیازئی نے خطاب کیا۔

3 گھنٹے بجلی فراہمی زمینداروں اور عوام دشمنی کے مترادف ہے، پشتونخوانیپ

زراعت تباہ کردی گئی، بدترین امتیازی سلوک قبول نہیں، زمیندار ایکشن کمیٹی کے احتجاج کی حمایت

کوئٹہ(پ ر) پشتونخوانیپ کے صوبائی پریس ریلیز میں زمیندار ایکشن کمیٹی کی طرف سے احتجاج کے اعلان کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے کیسکو حکام کی عوام دشمنی پر مبنی رویئے اور منفی طرز عمل کی مذمت کی ہے اور کہا کہ عین سیزن کے اوقات اور شدید گرمی میں لوڈشیڈنگ میں بلا جواز اضافہ در حقیقت اس دوقومی صوبے کی باقی ماندہ زراعت کو مزید تباہی وبربادی سے دوچار کرنا ہے کیونکہ سیب، انگور کے باغات، پیاز، پالیزوں، ٹماٹر سمیت کھیتی باڑی کی فصلیں تیار ہونے کا موسم ہے اور انہیں مسلسل پانی کی ضرورت ہے اور کیسکو حکام کی جانب سے صوبائی حکومت اور زمیندار ایکشن کمیٹی کے ساتھ معاہدے کے باوجود بجلی کی ترسیل 6اور 8 گھنٹے سے کم کرکے 3 گھنٹے کرنا صوبے کے زمینداروں، بزگروں اور مزدور عوام کے خلاف شعوری سازش اور سنگین جرم کے مترادف ہے اور اس لوڈشیڈنگ کے باعث صوبے کے زمینداروں اور بزگروں کو کروڑوں روپے کے نقصانات سے دوچار ہونا پڑرہا ہے کیونکہ ان باغات اور فصلوں سے ہرعلاقے کے لاکھوں افراد کا روزگار وابستہ ہے اور کیسکو حکام کے آفیسران اپنے ادارے کے لائن لاسز اور یونٹوں کے کم استعمال اور جون میں سالانہ حساب میں اپنی ذاتی رپورٹنگ مثبت ثابت کرنے کیلئے بلاجواز لوڈشیڈنگ میں اضافہ کردیا ہے۔

عزم استحکام آپریشن کے نتائج ملک کو بھگتنا پڑینگے‘ نیشنل پارٹی

حکمران واسٹیبلشمنٹ اب بھی طاقت کا استعمال چاہتے ہیں‘ خیر بخش بلوچ

کوئٹہ(پ ر) نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری خیر بخش بلوچ نے عزم استحکام آپریشن کو طاقت کے استعمال کا تسلسل قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکمران واسٹیبلشمنٹ ابھی تک بلوچستان و خیبر پختونخوا میں بندوق کی زبان کو بروئے کار لانا چاہتے ہیں جو بلوچ اور پشتون اقوام کی محرومیوں کو بڑھاتے ہوئے وفاق پر اعتماد مزید باعث ہوگا جس کا خمیازہ ملک کو بھگتنا پڑے گا انہوں نے بیان میں کہا گیا کہ تاریخ بتاتی ہے کہ طاقت کا استعمال کرنے والوں کو ہمیشہ پسپائی ہوئی افغانسان کی صورت حال واضح ہے بلوچ قوم پر روز اول سے فوجی آپریشن کیا گیا نوجوانوں کو لاپتہ کرکے مسخ لاشیں پھینکیں گی۔

شہر میں پانی کا مسئلہ سنگین‘ صورتحال کا نوٹس لیا جائے‘ جمعیت ن

پانی ذخیرہ کرنیوالی ٹینکیاں کچرے سے بھری پڑی ہیں پشتون آباد ویرانی کا منظر پیش کررہا ہے‘ قاری مہراللہ

کوئٹہ(پ ر) مرکزی جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی سینئر نائب امیر مولانا نیاز محمد مولانا خدائے نظر حاجی داد محمد مولانا رحمت اللہ حقانی مولانا محمد ابراہیم منہاج الدین مولانا محمد حسن مولانا شمس اللہ ودیگر نے کہا ہے کہ شہر میں قلت آب کا مسئلہ حل کرنے کے لئے پشتون آباد تارو چوک اور مٹھا چوک میں عرصہ دراز سے ریزروائیر اور پانی ذخیرہ کرنے کیلئے بنائی گئی ٹینکیوں کے بند ہونے کا نوٹس لیا جائے جو آج کچرے سے بھری پڑی ہیں جن میں تقریباً 12 لاکھ گیلن پانی ذخیرہ ہوتا تھا لیکن 2014 میں اس ٹینکی اور ریزروائیر کے کنکشن کاٹ کر ٹینکر مافیا کو فائدہ پہنچایا گیا۔

حکمران آپریشن سے ملک کو نئے بحران کی طرف دھکیل رہے ہیں‘ جمعیت ن

بدقسمتی سے پارلیمنٹ کے فیصلے مقتدر قوتیں کررہی ہیں‘ حکمران بے اختیار اور غیر سنجیدہ ہیں‘ مولانا لونی

کوئٹہ(پ ر) جمعیت نظریاتی کے مرکزی سینئر نائب امیر مولانا عبدالقادر لونی ڈپٹی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین نائب امیر مولانا عبدالروف جوائنٹ سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی سیکرٹری سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ ودیگر نے کہا ہے کہ حکمران آپریشن سے ملک کو ایک نئے بحران کی طرف دھکیل رہے ہیں جس سے مزید انتشار وافراتفری پیدا ہوگی جس کا ملک متحمل نہیں ہوسکتا کیونکہ پہلے ہی ملک کے حالات غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہیں ملکی قیادت قومی مسائل پر سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کررہی بدقسمتی سے پارلیمنٹ کے فیصلے مقتدر قوتوں کے زیردست ہیں جس کے باعث قومی سلامتی، علاقائی امن وخوشحالی کو خطرہ ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 3

Dated: 27 JUN 2024 Page No. 22

آپریشن سے نہیں مذاکرات سے استحکام آئیگا، مالک بلوچ

نوجوان مایوس ہیں وہ جمہوریت چھوڑ کر کالعدم تنظیموں میں جارہے ہیں

بجٹ کا تین مرتبہ مطالعہ کیا مگر کچھ بھی سمجھ نہیں آیا، اسمبلی میں اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ ہمارے اضلاع میں روز آپریشن ہورہے ہیں، آپریشن سے کچھ حاصل نہیں ہوگا، ملک میں استحکام آپریشن سے نہیں مذاکرات سے آئے گا، میں نے سیندک منصوبے پر دستخط نہیں کئے۔ (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

ہمارے نوجوان مایوس ہیں، وہ جمہوریت چھوڑ کر کالعدم تنظیموں میں جارہے ہیں، اگر الیکشن غیر جانبدارانہ نہیں ہوں گے تو الیکشن میں حصہ لینا مشکل ہوگا، غربت اور بے روزگاری ہمارے سب بڑے مسائل ہیں، صوبے کے عوام غربت کا شکار ہیں حکومت کو اسے دیکھنا چاہئے۔ بجٹ کا تین مرتبہ مطالعہ کیا، مگر کچھ سمجھ نہیں آیا، ہمیں ہمارے اپنے وسائل نہیں مل رہے، سوئی گیس کی بدولت ڈیرہ بگٹی کو انتہائی ترقیافتہ ہونا چاہئے تھا مگر وہ سب سے پسماندہ ہے گوادر پورٹ، سیندک کے بعد اب ریکوڈک کی باری ہے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے مالی سال 2024-25 کے بجٹ پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں ہمارے اپنے وسائل نہیں مل رہے، سوئی گیس کی بدولت ڈیرہ بگٹی کو انتہائی ترقیافتہ ہونا چاہئے تھا مگر وہ سب سے پسماندہ ہے گوادر پورٹ کی آمدنی کا 93 فیصد چین اور 7 فیصد وفاق کو ملتا ہے بلوچستان کو گوادر پورٹ سے ایک فیصد بھی نہیں ملتا، گوادر پورٹ، سیندک کے بعد اب ریکوڈک کی باری ہے کوئٹہ میں 5 سال میں 50 ارب روپے کی سڑکیں بنیں، مگر سڑکوں کی حالت کیا ہے صوبے کا 50 فیصد بجٹ غیر ضروری منصوبوں کی نذر ہورہا ہے لائیواسٹاک، معدنیات، ماہی گیری اور لوکل گورنمنٹ کو مستحکم کرنے کی ضرورت ہے۔ بجٹ کا 86 فیصد صرف چار محکموں کے لئے رکھا گیا ہے۔ پانچ سالوں میں صرف 50 ارب روپے کی سڑکیں بنائی گئی ہیں انہوں نے تجویز دی کہ صوبے میں لائیواسٹاک، فشریز اور لوکل گورنمنٹ کو مستحکم کیا جائے چھ ہزار اسکول سنگل ٹیچر ہیں دو ہزار شیلٹرلیس ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کی عمارت کی تزئین و آرائش کی جائے مگر اسے گرایا نہ جائے یہ ہمارے اکابرین کی نشانی ہے کلچر ڈپارٹمنٹ اور مادری زبانوں کی اکیڈمیز کے فنڈ میں اگر اضافہ نہیں کیا جارہا تھا تو کم سے کم سابق فنڈ کو ہی برقرار رکھا جاتا، بجلی اور گیس نہیں مل رہی بلوچستان کا کیس لڑنا ہوگا، قومی اسمبلی میں 16 نشستوں کے ساتھ بڑی جماعتیں ہمیں گھاس تک نہیں ڈالیں گی صوبے کے رقبے کے اعتبار سے قومی اسمبلی کی نشستوں میں اضافہ کیا جائے وفاقی محکموں میں ہماری نمائندگی نہیں، سیندک اور گوادر ایئرپورٹ پر غیر مقامی لوگوں کو تعینات کیا گیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

کالعدم تنظیم کی دھمکیوں اور بندوق کے زور پر مینڈیٹ پر ڈاکہ نہیں ڈالنے دینگے، نصیب اللہ مری

8 فروری کو عوام نے پیپلز پارٹی کو بھرپور مینڈیٹ دیا تھا، ہمارے پولنگ ایجنٹس کو پولنگ اسٹیشنز میں داخل نہیں ہونے دیا گیا

اگر مینڈیٹ چوری کرنے کی کوشش کی گئی تو سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹائیں گے، پریس کانفرنس

کوہلو (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے امیدوار میر نصیب اللہ مری نے کہا ہے کہ 8 فروری کو عوام نے بھرپور مینڈیٹ دیا تھا ہمارے پولنگ ایجنٹس کو پولنگ اسٹیشنز میں داخل نہیں ہونے دیا جارہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں ہنگامی پریس کانفرنس کرتے ہوئے میر نصیب اللہ مری نے کہا ہے کہ 8 فروری کو عوام نے بھرپور مینڈیٹ دیا 16 فروری کو سازش کے تحت ری پولنگ کرکے ہارے ہوئے شخص کو جتوانے کی کوشش کی گئی ہے مجموعی ٹرن آٹ سے زیادہ ووٹ کاسٹ ہوئے تھے، الیکشن کمیشن اور سپریم کورٹ نے ہمیں انصاف دیا تھا امن بقیہ نمبر 7 صفحہ 5 پر

دامان کے مخدوش صورتحال کے باعث الیکشن کمیشن نے ضلعی ہیڈکوارٹر پولنگ اسٹیشنز منتقل کئے گئے تھے گزشتہ روز ہائی کورٹ نے پولنگ اسٹیشنز واپس اس جگہ منتقل کئے اور آج پولنگ کا حکم دیا ہے۔ ہمیں اپیل کا موقع تک نہیں دیا گیا ہے آر او، ڈی آر او سمیت تمام انتخابی عملہ فریق بنا ہوا ہے ہمارے پولنگ ایجنٹس کو پولنگ اسٹیشنز میں داخل نہیں ہونے دیا جارہا ہے ہمارے پولنگ ایجنٹس کو بیلٹ پیپرز تک نہیں دکھائے گئے 12 بجے تک صرف 32 ووٹ کاسٹ ہوئے ہیں اگر مینڈیٹ کو چوری کرنے کی کوشش کی گئی ہے تو سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹائے گے، ایف سی کا فرض ہے کہ وہ سیکورٹی فراہم کرے نہ کہ فریق بن جائے ہمارے پولنگ ایجنٹس کو پوری رات ایف سی نے روک کر رکھا ہے انہوں نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن نے صاف شفاف انتخابات کے لئے صوبائی الیکشن کمشنر کو بھی کوہلو بھیج دیا ہے صوبائی الیکشن کمشنر پولنگ اسٹیشنز جانے کے بجائے یہاں تقریبوں و دعوتوں میں مصروف ہے

بلوچستان میں انسانی حقوق کی سنگین پامالیاں ہورہی ہیں، سیاسی سماجی رہنما

انسانی حقوق کی تنظیمیں اور ملکی و عالمی میڈیا مجبور لواحقین کا ساتھ دیں، برسوں سے مائیں بہنیں پیاروں کی بازیابی کی منتظر ہیں

حکومت، ریاستی ادارے اور بالخصوص عدلیہ جبری گمشدگیوں کی مجرمانہ پالیسی کا ہمیشہ کیلئے خاتمہ کریں، رہنماؤں کی پریس کانفرنس

تربت (نمائندہ انتخاب) بلوچ یکجہتی کمیٹی، تربت سول سوسائٹی، نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی، بی ایس او پجار، بی ایس او، سیاسی رہنماؤں نے لاپتہ افراد کے لواحقین کے ساتھ دھرنا گاہ میں ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انسانی حقوق کی تنظیموں اور ملکی وبین الاقوامی میڈیا کو کہا کہ وہ مجبور لواحقین کا ساتھ دیں اور انکے احتجاج کو ایک موثر تحریک کی صورت آگے بڑھائیں تاکہ بلوچ وطن میں ہر قسم کی ظلم جبر ناانصافی و نابرابری کا خاتمہ کیا جاسکے، پریس کانفرنس میں بی ایس او کے سابق چیئرمین کامریڈ ظریف رند، تربت سول سوسائٹی کے کنوینر گلزار دوست، بی ایس پجار کے ضلعی صدر یاسر تبیگر، بلوچ یکجہتی کمیٹی کے رہنماء وسیم سفر، بی ایس او کے احمد بلوچ، نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی کے رہنماء زکریا بلوچ، تربت سول سوسائٹی کے ڈپٹی کنوینر جمیل عمر ودیگر نے ضلع کیچ میں بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

لاپتہ افراد کے لواحقین کے دھرنے کو بھرپور سپورٹ کرنے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان اس وقت آگ وخون کی کھیل کے اندر بیدردی سے جھلس رہی ہے، یہاں انسانی حقوق کی سنگین پامالیاں ہورہی ہیں، آئین وقانون، انسانی اقدار و اخلاقیات بلوچ سوال پر بے رُخ و معطل نظر آتے ہیں اسی بناء پر بلوچ کے ہر شہر، گاؤں دیہات، بستی وگدان میں ہیجان، افراتفری اور غیر یقینی کیفیت کا سماں پایا جاتا ہے، برسوں سے بلوچ مائیں بہنیں اپنے فرزندوں کی بازیابی اور آئینی حقوق کی کھوج میں سڑکوں کی دھول چھان رہی ہیں مگر حکمرانوں کی کانوں تک جوں نہیں رینگتی اور انکی داد رسی کیلئے کوئی بھی ذمہ دار ادارہ آگے نہیں آتا، اسی لاچاری کی بناء پر اسی سالہ بی بی شراتوں سے لیکر ستر سالہ ناکو میار اور دیگر کمسن بچے احتجاجی دھرنوں پر دن رات کاٹنے پر مجبور ہیں، آج کے پریس کانفرنس میں کیچ کی پولیٹیکل فورس مختلف تنظیموں کی صورت میں مگر متحد طور پر آپ سے مخاطب ہیں، جسکا بنیادی مقصد یہ پیغام عام کرنا ہے کہ بلیدہ زامران وکیچ سے آئے ہوئے یہ لواحقین جو کہ دس روز سے شہید فدا احمد چوک پر عید گزارنے کے بعد ڈی سی آفس کے باہر دھرنے پر بیٹھے ہیں، جنہیں ریاستی حکام تاخیری حربے کے مکروہ طریقہ واردات کے ذریعے تکلیف واذیت پہنچا رہے ہیں، ان کی حمایت و تحریک کی توانائی کیلئے سیاسی تنظیمیں وکارکنان سامنے آئی ہیں اور یہ سیاسی قائدین حسب سابق اپنے مظلوک الحال راج کے شانہ بشانہ کھڑے ہوکر انکی تحریک کو گلی کوچوں، چوک و چوراہوں، مرکزی شاہراہوں اور اقتدار کے ایوانوں تک پہنچا کر اندھے گونگے بہرے ایوانوں کے گدھ نشینوں کو مجبور کریں گے کہ ان لواحقین کے مطالبات پر فوری عملدرآمد کریں اور ان کے پیاروں کو بازیاب کریں، انہوں نے ملکی حکومت، ریاستوں اداروں، بالخصوص عدلیہ سے گزارش کی کہ وہ آئین کی پاسداری کی خاطر آگے آئیں اور جبری گمشدگیوں کی مجرمانہ پالیسی کا ہمیشہ ہمیشہ کیلئے خاتمہ کریں بصورت دیگر بلوچ یہ فیصلہ کرچکی ہے کہ آج کے اس جدید عہد میں یہ قوم خاموشی سے جبر سہنے والی نہیں ہے بلکہ ان مظالم کے خلاف ہر سطح پر جدوجہد کو تیز کیا جائے گا اور ہر قسم کے پردے کو چاک کرتے ہوئے ظالموں کا چہرہ بے نقاب کیا جائے گا۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 27 JUN 2024 Page No. 23

لاپتہ طالبعلم کی بازیابی کیلئے دی گئی ڈیڈلائن ختم، مکران کوسٹل ہائی وے بلاک

احتجاج کے باعث مکران کا کراچی سے زمینی رابطہ منقطع، بہادر بشیر کی بازیابی تک احتجاج جاری رکھنے کا اعلان

پسنی (نامہ نگار) پسنی سے لاپتہ طالب علم بہادر بشیر اور انتظامیہ کے درمیان مذاکرات کا ڈیڈلائن ختم زیرو پوائنٹ پر مکران کوسٹل ہائی وے کو ایک مرتبہ پھر بند کر دیا گیا، تفصیلات کے مطابق 23 جون کی شام لاپتہ ہونے والے کراچی یونیورسٹی کے طالب علم اور پسنی کے رہائشی بہادر بشیر کے لواحقین جنہوں نے ان کی بازیابی کیلئے دو دن قبل مکران کوسٹل ہائی وے کو بلاک کر دیا تھا جبکہ انتظامیہ اور فیملی کے مابین

بقیہ نمبر12 صفحہ5 پر

مذاکرات کی گئی جن سے ان کی بازیابی کیلئے دو دن کا وقت لیا گیا تھا اور احتجاج دو دن کے لیے موخر کر دیا گیا، آج ڈیڈلائن ختم ہونے کے بعد بہادر بشیر کے لواحقین نے ایک مرتبہ پھر پسنی زیرو پوائنٹ کے مقام پر مکران کوسٹل ہائی وے کو احتجاجاً بند کر دیا ہے، جس سے مکران کا زمینی رابطہ کراچی سے منقطع ہو گیا ہے، مظاہرین کا کہنا ہے کہ جب تک بہادر بشیر کو بازیاب نہیں کیا جاتا ہم کوسٹل ہائی وے پر دھرنے پر بیٹھے گے، انہوں نے کہا کہ اگر اس نے کوئی قصور کیا ہے تو اسے عدالت میں پیش کیا جائے واضح رہے کہ مکران کوسٹل ہائی وے بند ہونے سے ٹریفک کی روانی بری طرح متاثر ہے اور لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے جبکہ دوسری طرف مظاہرین کے ساتھ ابھی تک انتظامیہ سمیت کوئی بھی ٹیم مذاکرات کے لیے نہیں پہنچی ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 27 JUN 2024 Page No. 24

بلوچستان: کالعدم TTP کی دفاعی شوریٰ کا سربراہ گرفتار

'را' اور 'BLA' سے متعلق اہم انکشافات

کالعدم تنظیم کے 2 اہم کمانڈرز کو گرفتار کیا گیا، دہشتگرد کارروائیوں کے پیچھے بھارت کا ہاتھ، مالی مدد کرتا ہے، وزیر داخلہ بلوچستان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کالعدم تنظیم تحریک طالبان پاکستان کی دفاعی شوریٰ کے سربراہ دہشتگرد نصر اللہ محسود عرف مولوی منصور کو بلوچستان سے گرفتار کرلیا۔ بی ایل اے اور ٹی ٹی پی کو رافنڈنگ کر رہی ہے گمراہ لوگ ملک اور اپنے خاندانوں کیساتھ خود کو بھی کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ ملک سے باہر بیٹھ کر نوجوانوں کو ورغلا کر پہاڑوں پر بھیجنے والے اپنے لوگوں اور صوبے کے ساتھ مخلص نہیں۔ دنیا کو شک کی گنجائش نہیں ہونی چاہیے کہ اس شورش کے پیچھے عالمی دہشتگرد بھارت کا ہاتھ ہے جس نے امریکہ، کینیڈا تک اپنے ہاتھ خون سے رنگے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے سکندر جمالی آڈیٹوریم کوئٹہ میں ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی بلوچستان اعتزاز گورایہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا انہوں نے بتایا کہ بلوچستان سے دہشتگردی کا ایک اہم نیٹ ورک پکڑا گیا ہے۔ کالعدم تنظیم کے دو اہم کمانڈرز نصر اللہ عرف مولوی منصور اور ادریس عرف ارشاد کو گرفتار کیا گیا ہے، دہشتگردوں کو ایک مشکل آپریشن کے بعد گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کو شک کی گنجائش نہیں ہونی چاہیے کہ اس شورش کے پیچھے عالمی دہشتگرد ملک بھارت کا ہاتھ ہے جس نے امریکہ، کینیڈا تک اپنے ہاتھ خون سے رنگے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں 20 سال سے بھارت افغانستان میں بیٹھ کر پیسے کا استعمال کر کے دہشتگردی پھیلا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان، خواتین اور مرد بیرون ملک بیٹھی ملک دشمن قوتوں سے ملکر حقوق کے نام پر لوگوں کو ورغلانے والوں کے عزائم کو پہچانیں۔ جو لوگ نوجوانوں کو ورغلا کر پہاڑوں پر لیکر جارہے ہیں انکا حقوق سے کوئی تعلق نہیں یہ پاکستان اور بلوچستان میں دہشتگردی پھیلا رہے ہیں۔ نوجوان دشمن کے عزائم کو پہچانیں ان کی باتوں میں نہ آئیں، گمراہ لوگ اپنے ملک، صوبے اور لوگوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ وزیر داخلہ نے کالعدم تنظیم کے گرفتار دہشتگرد نصر اللہ محسود کا ویڈیو بیان بھی چلایا جس میں دہشتگرد نصر اللہ محسود نے بتایا کہ اس نے پاک افغان بارڈر پر پاک فوج کی چیک پوسٹوں پر تخریبی کارروائیاں کیں، جنوبی وزیرستان، شمالی وزیرستان اور ڈیرہ اسماعیل خان میں بھی تخریبی کارروائیاں کیں۔ مفتی نور علی محسود اور مفتی مزاحم نے بتایا کہ بلوچستان میں پاؤں جمانے کے پیچھے ہمارے اور ہمارے دوستوں یعنی را کے 3 مقاصد ہیں، جس میں سب سے پہلے سی پیک کو سبوتاژ کرنا، جس میں چینی باشندوں کو ہدف بنانا شامل ہے دوسرے نمبر پر لوگوں کو اغوا کر کے جبری گمشدگیوں کے معاملے کو ہوا دینا تاکہ انٹیلی جنس ایجنسیوں کو بدنام کیا جاسکے اور تیسرے نمبر پر بلوچستان میں دہشت گردی کی کارروائیاں کر کے لوگوں میں بے چینی اور مایوسی پھیلانا تھا۔

نوکنڈی سے 20 افغان باشندے گرفتار

نوکنڈی (نامہ نگار) سیکورٹی فورسز نے گزشتہ شب نوکنڈی کے مقامی ہوٹل پر چھاپے کے دوران 20 افغان باشندوں کو گرفتار کرلیا جو غیر قانونی طریقے سے ایران جانا چاہتے تھے مارا جہاں سے بیس غیر ملکی باشندے گرفتار کرلیے گئے جنہیں غیر قانونی راستے ایران لے جانا چاہتے تھے۔

منگچر، فائرنگ سے قبائلی رہنما جاں بحق

قلات (نامہ نگار) قبائلی وسیاسی رہنماء ٹکری عبدالنبی محمد شہی جوہان کراس بازار منگچر میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے جاں بحق ہوگیا لیویز ذرائع کے مطابق واقعہ کی فوری طور پر وجوہات معلوم نہ ہوسکی۔

نوشکی سے تعلق رکھنے والے 6 نوجوان زیارت سے واپسی پر لاپتہ ہوگئے

نوشکی (نامہ نگار) نوشکی سے تعلق رکھنے والے 6 نوجوان جن میں اسلام آباد میں زیر تعلیم حمیر احمد مینگل اپنے 5 دوستوں کے ہمراہ زیارت میں پکنک منانے کے بعد واپس نوشکی آرہے تھے 3 دن گزرنے کے باوجود بھی گھر نہیں پہنچے، حمیر مینگل جمعیت علماء اسلام کے صوبائی کنوینر مولانا منظور احمد مینگل کے بھتیجے ہیں جو اپنے دوستوں شعیب احمد عبیداللہ محمد خالد محمد عثمان اور ضیاء الرحمان کے ہمراہ زیارت گئے تھے۔ مولانا منظور احمد مینگل کے مطابق درینگروھ سے موبائل پر اپنے آنے کی اطلاع دی، تین دن گزرنے کے باوجود بھی ان سے رابطہ نہیں ہو رہا ہے، ہم نے درینگروھ لیویز تھانہ مستونگ میں ابتدائی اطلاعی رپورٹ بھی درج کرائی ہے۔ ایم پی اے غلام دستگیر بادینی کے ہمراہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی سے ملاقات کر کے انہیں صورت حال سے آگاہ کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مغویوں کی بازیابی کی یقین دہانی کرائی ہے، لاپتہ ہونے والے نوجوانوں کے والدین اور خاندان کے افراد پریشان ہیں۔

خالد مگسی پر حملے میں ملوث ہالہ گینگ کے 2 ملزمان اسلحہ سمیت گرفتار

ملزمان کی نشاندہی پر دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مار رہے ہیں، ایس ایس پی کچھی

ڈھاڈر (نامہ نگار) ایس ایس پی کچھی کیپٹن ریٹائرڈ دوست محمد بگٹی نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا ہے کہ ڈھاڈر کے علاقے میں پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے بلوچستان عوامی پارٹی کے صدر رکن قومی اسمبلی نوابزادہ خالد خان مگسی پر بختیار آباد کے قریب قومی شاہراہ پر قاتلانہ حملے میں ملوث ہالہ گینگ کے دو ملزمان کفو ہالہ اور نظام ہالہ ابڑو کو گرفتار کرلیا ملزمان کے قبضے سے ایس ایم جی اور پستول گولیاں بھی برآمد ہوئیں ملزمان پر بھاگ بختیار آباد میں لوٹ مار کے پانچ مقدمات بھی درج ہیں ملزمان کی نشاندہی پر ان کے ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

ہرنائی لیویز کی کارروائی، اشتہاری ملزم گرفتار، تفتیش شروع

ہرنائی (نامہ نگار) ہرنائی لیویز نے اشتہاری ملزم گرفتار کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر ہرنائی محمد عارف کاکڑ کی خصوصی ہدایت پر ایس ایچ او لیویز تھانہ ہرنائی سید کامل شاہ نے اپنے لیویز ٹیم کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے مقدمہ نمبر 14/19 بجرم زیر دفعہ 337A(2) میں تقریباً 5 سال سے اشتہاری ملزم ظاہر شاہ ولد میٹھا خان قوم تیانی ونیچی کو اپین تنگی ایریا سے گرفتار کر کے مزید تفتیش شروع کردی۔

جھل مگسی کے رہائشی آرمی اہلکار کا سراغ تا حال نہ مل سکا

اوستہ محمد (آن لائن) بلوچستان کے علاقہ جھل مگسی کے پیر چھتل شاہ نورانی کے رہائشی نوجوان فیاض حسین لاشاری پاک آرمی کا اہلکار عید پر گھر آرہا تھا کہ شکار پور کے قریب سے 15 جون کو اغوا کیا گیا ان کے ورثا کے مطابق ان سے فون پر رابطہ تھا شکار پور کے بعد اس کے موبائل بند ہوگیا جو تا حال کوئی رابطہ نہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انہیں اغوا کیا گیا اب پاک آرمی بھی محفوظ نہ تو کون محفوظ رہے گا ان کے عزیز اور دوست احباب نے چیف آف آرمی۔ بقیہ نمبر 13 صفحہ 5 پر

صدر پاکستان اور وزیر اعظم پاکستان سے اپیل کی کہ نوجوان کو بازیاب کروائیں اور ڈاکوؤں کے خلاف آپریشن کروائیں تاکہ سب غریب ملازم بے سہارے لوگ محفوظ رہ سکیں۔

ڈکی، بچی سمیت 2 افراد مختلف حادثات میں جاں بحق

ڈکی (آئی این پی) بلوچستان کے ضلع ڈکی میں دو مختلف حادثات میں کان کن اور بچی سمیت 2 افراد جاں بحق ہوگئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز ڈکی میں رباط کے مقام پر مسافر ویگن حادثے میں زخمی ہونے والی پانچ سالہ بچی نواح ولد جہانزیب لورالائی میں دوران علاج زخموں کی تاب نہ لاکر چل بسی جن کی نعش کو ضابطے کی کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کردیا گیا ہے واضح رہے گزشتہ روز ویگن حادثہ میں خواتین اور بچوں سمیت 6 افراد زخمی ہوگئے تھے جن بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

کا علاج معالجہ جاری ہے تاہم ایک بچی جان کی بازی ہار گئی ہے۔ دوسری جانب گزشتہ روز ڈکی کے مقامی کوئلہ کان میں بجلی کا کرنٹ لگنے سے مزدور انور شاہ ولد دین محمد ساکن لونی آباد ڈکی موقع پر جاں بحق ہوگیا۔

کوہلو: غیرت کے نام پر ایک اور خاتون قتل

قتل ہونے والی خاتون کو پوسٹ مارٹم کے لیے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوہلو منتقل کیا جارہا ہے

کوہلو (یو این اے) تحصیل تمبو کے علاقے سبزی میں غیرت کے نام پر سیاہ کاری کے الزام میں ایک اور خاتون کو قتل کردیا گیا۔ قتل ہونے والی خاتون بوٹا پوادی کی بیٹی تھی۔ لیویز ذرائع کے مطابق، قتل ہونے والی خاتون کو پوسٹ مارٹم کے لیے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوہلو منتقل کیا جارہا ہے۔ کوہلو میں غیرت کے نام پر خواتین کے قتل کے واقعات میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ دو ماہ کے دوران، کوہلو میں چار سے زائد خواتین کو غیرت کے نام پر قتل کیا جاچکا ہے۔ اس افسوسناک صورتحال کے بقیہ نمبر 17 صفحہ 5 پر

باوجود، کسی بھی واقعے میں ملزمان کو قرار واقعی سزا نہیں مل سکی ہے۔ انسانی حقوق کے کارکنان نے مطالبہ کیا ہے کہ متعلقہ حکام فوری اور سخت کارروائی کریں تاکہ اس طرح کے واقعات کو روکا جاسکے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 5

Dated: 27 JUN 2024 Page No. 2 5

لورالائی سپیرہ راغہ روڈ منصوبہ نامکمل

عوام کیلئے وبال جان، خورد برد کا پلان ہے

16 سال سے زیر تعمیر شاہراہ صد سالہ منصوبہ بن گیا کروڑوں خرچ پیکج ٹو میں بھی پرانے بڑے بڑے 58 پل توڑ کر پرانے پلوں کا دو سوٹن سریا غائب کر دیا گیا

سڑک کنارے باغات دھول مٹی سے تباہ و برباد ہوگئے روڈ کی تعمیر سے گھنٹوں کا سفر مختصر تیل کی بچت ہوگی حکومت فوری طور پر معیاری کام کو پایہ تکمیل تک پہنچائے اہل علاقہ

لورالائی (نمائندہ خصوصی) لورالائی سپیرہ راغہ روڈ عوام کے لیے صد سالہ منصوبہ بن گیا روڈ بنا علاقہ کی عوام کے لیے وبال جان بن گیا روڈ کے نزدیک فروٹ کے باغات دھول اور مٹی سے تباہی و برباد ہو گئے ہیں روڈ کی تعمیر شروع ہوئے 16 سال کا عرصہ گزر گیا ہے بل بھی تقریبا وصول ہو چکے ہیں ہر ماہ جون میں رقم نکالنے کے لیے تھوڑا کسم اسٹارٹ کیا جاتا ہے اس روڈ کی تعمیر سے عوام الناس کو سفر کرنے میں گھنٹوں کے ساتھ تیل کی بھی بچت ہوگی فوری طور پر روڈ کے کام کو مکمل کیا جائے روڈ پر ناقص کام اور کروڑوں روپے کے پرانے سریوں کو فروخت کر کے گھپلے کرنے والوں کو آڑے ہاتھوں لیا جائے

مطابق سپیرہ راغہ روڈ کو دو پیکج میں بنایا جا رہا ہے خانوزئی سے سور غنڈ تک پیکج ون اور چیناٹی سے سور غنڈ پیکج ٹو روڈ دو ٹھیکدار بنا رہے ہیں پی سی ون میں پل توڑنے کا ذکر ہے لیکن اس پرانا سریے کا کوئی ذکر نہیں جسکا مکمل طور پر خورد برد کرنے کا پلان ہے 2020 اور 2022 میں پی سی ون میں پرانے پل توڑ کر سریا تو نکالا گیا لیکن گراؤنڈ سے سریا غائب ہے اسی طرح پیکج ٹو میں بھی پرانے بڑے بڑے پل توڑ کر اس پر نئے پل بنا کر سریا غائب ہے پیکج ون چیناٹی سے چینجن تک 2021 اور 2022 میں دو صد ٹن سریا غائب ہے اسی طرح پیکج ٹو میں تین صد ٹن سریا غائب ہے کام اسی لئے ڈیلے کیا جا رہا ہے کہ اس میں قسم قسم کے گھپلے کئے جا رہے ہیں ایک اندازے کے مطابق پانچ سے چھ کروڑ روپے کا سر شارٹ ہے جبکہ چند ٹن سریا گراؤنڈ پر رکھ کر سرکار کے آنکھوں میں دھول ڈالنے کی کوشش ضرور کی گئی ہے اس خورد برد کے پیش نظر علاقہ مکینوں نے مزید پل توڑنے کا کام بند کروا دیا ہے علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ جو پلوں سے ٹھیکیدار پرانا سریا نکال رہا ہے یا تو سریا سرکار کے پاس جمع کرے یا پھر یہ سریا نیلام کر کے رقم قومی خزانے میں جمع کرے اب ٹھیکیدار اور متعلقہ محکمہ کی ملی بھگت سے علاقے کے ملک اور دیگر علاقہ مکینوں کے خلاف ڈپٹی کمشنر لورالائی کو ایک لیٹر کے ذریعے مذکورہ ملک کے خلاف کارروائی کرنے کو کہا گیا ہے کہ اس نے کام بند کروا دیا ہے اس کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے جبکہ مذکورہ علاقہ کے ملک نے بھی روڈ بنانے میں کوتاہی اور سریے سمیت دیگر خرد برد کے خلاف بلوچستان ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ عدالت اس میں کیا کارروائی عمل میں لاتا ہے سپیرہ راغہ روڈ پر کل 123 پرانے پل ہیں جس میں تقریبا 58 پل توڑ دیئے گئے ہیں اور ان پلوں کا سریا گراؤنڈ سے غائب ہے جبکہ کچھ سریا دھول جھونکنے کے لیے گراؤنڈ پر موجود ہے جسے مرحلہ وار رات کے تاریکی میں ایک ایک ڈمپر کے ذریعے لے جایا جاتا ہے ان پلوں پر پرانے دور کے موٹے موٹے سوتر کا سریا بھی استعمال کیا گیا ہے اس روڈ پر گذشتہ پندرہ سولہ سال سے کام سست روی سے جاری ہے یہ روڈ لورالائی اور مذکورہ نزدیکی گاں کے علاوہ پشتون بیلٹ کیلئے معیشت کے حوالے سے ریڑ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے لیکن کام پر سست روی کی وجہ سے ایک تو علاقے کے زمینداروں کو کروڑوں کے روپے کا نقصان ہوا دوسری جانب ٹرانسپورٹر کو نقصان برداشت کرنا پڑا اور قومی خزانے کو سریے اور ریٹ کے آئے روز اوپر جانے سے بھی کروڑوں کا نقصان ہوا لہذا علاقے عوام نے مذکورہ ٹھیکیداروں کے خلاف کارروائی اور روڈ پر کام تیز کرنے اور اسے معیار کے مطابق تعمیر کرنے کا مطالبہ کیا ہے

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ آٹے کی قیمت میں واضح کمی کے باوجود روٹی سستی نہ ہوسکی

بجلی اور گیس کی قیمتوں میں اضافے کا بہانہ بنا کر عوام کو لوٹا جا رہا ہے

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) پیٹرول اور آٹے کی قیمتوں میں کمی ہونے کے باوجود روٹی سستی نہیں ہوسکی، کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں میں 5000 ہزار روپے سے زائد کمی ....

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

ہونے کے باوجود روٹی کی وزن کم اور قیمت زیادہ وصول کر رہے ہیں، مشرق سروے ٹیم نے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں آٹے کی دکانوں کا تفصیلی سروے کیا جس میں آٹے کی پرانے اور نئے ریٹ کے متعلق آٹا ڈیلر شاپس سے پوچھا گیا جس پر انہوں نے بتایا کہ وی آئی پی آٹا 100 کلوئی بوری کی قیمت 8800 روپے جبکہ ایک سال پہلے کی قیمت 14000 روپے کم و بیش تھا

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 27 JUN 2024 Page No. 26

معاشی بہتری کے اہداف: پالیسی کا تسلسل ناگزیر!!

ان دنوں مرکز سے صوبوں تک ہر جگہ اگلے مالی سال کے بجٹ اہداف، ترجیحات اور ملک کی معاشی مشکلات زیر بحث ہیں ہر چند کہ اس دوران سیاسی مباحث میں بھی گرمی اور تیزی آتی رہتی ہے تاہم مجموعی طور پر دیکھا جائے تو معیشت کو درپیش چیلنجز اور مصائب ومشکلات حکومت کے لئے دردسر بنے ہوئے ہیں ایسے میں وفاقی وزیر منصوبہ بندی وترقی احسن اقبال کا یہ کہنا کہ اقتصادی مسائل سے نکلنے کا واحد رستہ پالیسی کا تسلسل ہے اہمیت کا حامل نکتہ ہے جس پر غور وفکر کرنے کی ضرورت ہے حقیقت بھی یہی ہے کہ اگر ہم نے اپنے پائیدار معاشی اور ترقیاتی اہداف کو حاصل کرنا ہے تو سب سے پہلے ہمیں اپنی پالیسی میں تسلسل لانا ہوگا ایڈہاک بنیادوں پر عارضی طور پر مسائل سے نمٹنے کی خو درست نہیں احسن اقبال نے یہ بیان گزشتہ روز ایوان ہائے تجارت کے ایک سیمینار سے خطاب کے دوران دیا ہے ان کے اظہاریے کا جائزہ لینے سے قبل تذکرہ اس بات کا بھی ضروری ہے کہ موجودہ حکومت نے یہ بجٹ گوناگوں مسائل اور مشکلات کے بھنور میں رہتے ہوئے بنایا ہے اس جانب خفیف اشارہ وزیراعظم شہباز شریف نے گزشتہ روز اسمبلی کے فلور پر بھی کیا ہے اور کہا ہے کہ آئی ایم ایف کے ساتھ مل کر بجٹ بنانا حالات کا تقاضا تھا۔ وزیراعظم آئی ایم ایف پروگرام کے حوالے سے مثبت امید ظاہر کی تاہم انہوں نے قبل از وقت بیان دینے سے گریز کیا، انہوں نے کہا کہ اگر حکومت کو آئی ایم ایف کی طرف سے کوئی جواب موصول ہوا تو وہ اسے پارلیمنٹ کے ساتھ شیئر کریں گے، یہ ایک حقیقت ہے کہ ہمیں آئی ایم ایف کے ساتھ مل کر یہ بجٹ بنانا پڑا اور جو معروضی حالات ہیں یہ اس کا تقاضا ہے، آئی ایم ایف کا آج جواب آ گیا تو کل ایوان کو آگاہ کریں گے انہوں نے امید دلائی کہ اچھی خبریں آئیں گی اس سے اگلے روز یعنی بدھ کے دن انہوں نے قومی اسمبلی ہی میں خطاب کرتے ہوئے پی ٹی آئی کو مذاکرات کی دعوت دی ہے اور کہا ہے کہ آئیں بیٹھیں اور بات کریں۔ وزیراعظم نے مذاکرات کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ اگر سابق وزیراعظم کو جیل میں مشکلات ہیں تو ان کی جماعت آئے بیٹھ کر بات چیت کرے اور معاملات کو حل کرتے ہوئے ملکی استحکام میں اپنا کردار ادا کرے اگر کسی کے ساتھ زیادتی ہوتی ہے تو انصاف کا پلڑا ہمیشہ بھاری رہنا چاہئے دو ہزار اٹھارہ میں میثاق معیشت کی بات کی تھی مگر میثاق معیشت کی پیشکش پر جو نعرے بلند ہوئے وہ ناقابل ذکر ہیں وزیراعظم کی اس پیشکش کے جواب میں حزب مخالف سے جو ردعمل آیا اس پر ہم کوئی تبصرہ نہیں کرتے سوائے اس کے کہ موجودہ حالات میں ہماری معیشت اور معاشرت جن گوناگوں مسائل ومشکلات اور چیلنجز میں گھری ہوئی ہے ان حالات میں تمام سیاسی جماعتوں کو چاہئے کہ وہ اجتماعی شعور و بیداری اور احساس ذمہ داری کا مظاہرہ کریں باہم مل کر ملک وقوم کی ترقی اور خوشحالی کے لئے مشترکہ لائحہ عمل طے کریں ایک دوسرے کے لئے دروازے کھلے رکھے جائیں اور ساتھ ہی وزیر منصوبہ بندی کی اس بات کو خصوصی طور پر ملحوظ خاطر رکھنے کی ضرورت ہے کہ ہمیں پالیسیوں میں تسلسل لانے کی ضرورت ہے ماضی میں بھی ہماری معیشت ڈیفالٹ کے خطرات و خدشات کا سامنا کرتی رہی ہے ہم ہر بار عارضی حل نکال کر وقتی طور پر معیشت کی کشتی کو طوفانی تھپیڑوں سے نکال لیتے ہیں کل وقتی حل ہم نے نہیں نکالا کل وقتی حل یہی ہے کہ منصوبہ بندی کریں ایک بار جو پالیسی وضع ہو اس کے بعد جو بھی حکومت آئے وہ اس کو فالو کرے پالیسیوں میں تسلسل کی اہمیت وزیر منصوبہ بندی وترقی احسن اقبال نے گزشتہ روز تقریب کے دوران اجاگر کی ان کا کہنا تھا کہ ملک کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لئے وسائل میں اضافہ ضروری ہے، پالیسیوں کا تسلسل ہی اقتصادی مسائل سے نکلنے کا واحد راستہ ہے، معاشی بہتری کے لئے حکومت اور تمام سٹیک ہولڈرز کو مل کر کام کرنا ہوگا حکومت نے صنعتوں کے لئے دس روپے فی یونٹ بجلی سستی کی ہے، معاشی حالات کی بہتری سے روپے کی قدر بڑھے گی اور زرمبادلہ کے ذخائر بڑھیں گے، اب وقت ہے کہ ہم سب دس سال کا نیشنل پلان بنا کر اس پر عمل کریں، زراعت کے شعبے میں بے شمار مواقع ہیں موجودہ حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کی بدولت سی پیک منصوبے پر تیزی سے کام ہو رہا ہے ملک کو درپیش چیلنجوں کو سامنے رکھ کر بجٹ پیش کیا گیا ہے، ان حالات میں اس سے بہتر بجٹ پیش نہیں کیا جا سکتا تھا اگلے پانچ سال کے لیے سیاسی اور پالیسی تسلسل کو جاری رکھنا ہوگا، ہم نے پچھتر سال میں سیاسی اور پالیسی تسلسل نہ ہونے سے نقصان اٹھایا ہے حالانکہ ہم دنیا میں محنتی اور جفاکش قوم کے طور پر مشہور ہیں ہمیں غربت، بے روزگاری اور بیماریوں سمیت بڑے بڑے چیلنجز درپیش ہیں، ہمیں تعلیم، صحت، ٹیکنالوجی کے لئے سرمایہ کاری کی اشد ضرورت ہے، ہمیں آئی ایم ایف سے چھٹکارا حاصل کرنا ہے ہمیں ترقی کرنے کے لئے منفی رویوں سے نکل کر مثبت رویوں کو اپنانا ہوگا یہی ان حالات کا تقاضا ہے ہمیں وزیر منصوبہ بندی کی باتوں سے پوری طرح اتفاق ہے اور عین حقیقت بھی یہی ہے کہ ماضی میں ہم نے پالیسیوں میں کوئی تسلسل رکھا ہی نہیں ایک حکومت آئی اس نے مختلف شعبوں سے متعلق اہداف وترجیحات متعین کیں چلی گئی دوسری حکومت آئی تو اس نے سابق حکومت کی پالیسی روک کر ازسرنو نئی پالیسی دی ابھی وہ پوری نہیں ہوئی کہ پھر سے حکومت کی تبدیلی یہ سب کیا ہے؟ یہ کوئی طریقہ نہیں دنیا میں وہی قومیں آج راج کر رہی ہیں جنہوں نے اپنے مسائل کے پیش نظر ایک پالیسی بنا کر اس پر کاربند رہنے کی خو اپنائی ہمیں بھی یہی کرنا ہوگا پانچ یا دس سال نہیں ہمیں مستقل طور پر معاشی اور سیاسی اہداف کا تعین کر کے ان کے حصول کے لئے ایک واضح روڈ میپ دینا ہوگا پھر جو بھی جماعت حکومت میں آئے وہ اس پر چلنے کی پابند ہو تبھی ہمارے مسائل حل ہوں گے کوئی شک نہیں کہ اس وقت ہمیں مسائل اور چیلنجز بے شمار درپیش ہیں لیکن ہم اتحاد واتفاق، یکجہتی، اجتماعی فہم وبصیرت اور احساس ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک تسلسل میں چلیں ریاست کو سیاست پر ترجیح دیں اور قومی اہداف وترجیحات کو اولیت دیں تو کوئی وجہ نہیں کہ مسائل کا ہمالیہ کم ہوتے ہوتے ہمیشہ کے لئے ختم نہ ہو اور ہم پائیدار معاشی اور ترقیاتی اہداف کے حصول میں پوری طرح کامیاب وکامران نہ ہوں پس لازم ہے کہ پالیسی میں تسلسل ہو اور اس سے کوئی اغماض نہ برتیں۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 27 JUN 2024 Page No. 28

بلوچستان میں پولیو مہم ورکرز کو پوری سیکورٹی فراہم کی جارہی ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پولیو ۔۔۔ بسامیٹ بورڈ کے سربراہ اور بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن کے گلوبل ڈویلپمنٹ ڈویژن کے صدر ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس کی قیادت میں نمائندہ وفد ۔۔۔ نے ملاقات کی اور بلوچستان میں انسداد پولیو مہم سے متعلق تبادلہ خیال کیا ملاقات کے دوران صوبے میں انسداد پولیو مہم کو مربوط بنانے پر اتفا ۔۔۔ یا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو پولیو سے پاک کرنے کے لئے پرعزم ہیں عالمی شراکت داروں اور قومی اداروں کے ساتھ ۔۔۔ کر صوبے سے پولیو کے خاتمے کے لئے کوششوں کو بارآور بنایا جائے گا بلوچستان میں انسداد پولیو مہم پر متعین ورکرز کو پوری سیکورٹی فراہم کی جارہی ہے وفاقی اور صوبائی حکومتیں ضروری تکنیکی مہارت فراہم کر کے پولیو کے خاتمے کی مہم کی کامیابی کیلئے پرعزم ہیں ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس کی قیادت میں وفد کے ارکان نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو پولیو کے خاتمے کے لیے جاری اقدامات سے آگاہ کیا اور اس مرض سے نجات کے لیے حکومتی عزم کو سراہا وفد نے حفاظتی ٹیکوں کی مہم کے دوران درپیش مسائل پر بھی روشنی ڈالی، وزیراعلیٰ بلوچستان نے یقین دلایا کہ صوبے میں انسداد پولیو مہم کی ٹیموں کو درپیش مشکلات اور مسائل حل کر کے مہم کو مربوط انداز میں آگے بڑھاتے ہوئے مطلوبہ اہداف کے حصول کو یقینی بنایا جائے گا ملاقات میں صوبائی وزیر صحت بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی اور دیگر حکام بھی موجود تھے، ملاقات کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس نے سوینئر پیش کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اور ہیومنیٹرین کوآرڈینیٹر محمد یحیٰ نے اپنی ٹیم کے ہمراہ یہاں ملاقات کی صوبائی حکومت اقوام متحدہ کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے تعلیم، صحت، زراعت اور فنی مہارت سمیت دیگر تمام شعبوں میں باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ گرین گیسز کے اخراج میں عمل دخل نہ ہونے کے باوجود ہمارا سب بڑا چیلنج ماحولیاتی تبدیلی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ معیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے اساتذہ کے ٹریننگ پروگرام شروع کئے جارہے ہیں نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم کی فراہمی صوبائی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے انہوں نے کہا کہ حکومت نے پی پی موڈ کے تحت نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم کی فراہمی کا خصوصی پروگرام شروع کیا ہے حکومت نے تعلیمی بجٹ میں 300 فیصد اضافہ کیا ہے اور اسکے ساتھ ساتھ صحت کے بجٹ میں بھی خاطر خواہ اضافہ کیا گیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گڈ گورننس کے قیام کے لیے میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جارہا ہے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ اقوام متحدہ اساتذہ کی ٹریننگ، آبی تحفظ اور اسکل ڈویلپمنٹ میں صوبائی حکومت کو مدد فراہم کرے بلوچستان کا رقبہ بہت بڑا ہے اور اس حوالے سے اقوام متحدہ کا ترقیاتی پروگرام اہمیت کا حامل ہے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بہتر طرز حکمرانی اور پلاننگ سے امور احسن انداز سے رواں رکھے جائینگے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اور ہیومنیٹرین کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ نے وزیراعلیٰ کے وژن کو سراہتے ہوئے کہا کہ باہمی تعاون کے لیے صوبائی حکومت کی بھرپور رہنمائی ضروری ہے وزیراعلیٰ نے اس موقع پر ریذیڈنٹ کوآرڈینیٹر اقوام متحدہ محمد یحیٰ کو یادگاری شیلڈ بھی دی۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 27 JUN 2024 Page No. 29

بلوچستان میں پولیو وائرس کا پھیلاؤ، حکومت ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے!

بلوچستان میں پولیو کا نیا کیس رپورٹ ہوگیا، رواں سال صوبے میں پولیو کے رپورٹ ہونے والے کیسز کی تعداد 5 ہوگئی۔محکمہ صحت کے ذرائع کے مطابق بلوچستان میں پولیو کا نیا کیس قلعہ عبداللہ سے رپورٹ ہوا جہاں 18 ماہ کے بچے میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی۔اس سے پہلے بھی رواں سال قلعہ عبداللہ سے پولیو کا ایک کیس رپورٹ ہوچکا ہے۔نیا کیس رپورٹ ہونے کے بعد رواں سال بلوچستان میں پولیو کیسز کی تعداد 5 ہوگئی ہے،اس سے قبل رواں سال بلوچستان میں ڈیرہ بگٹی، چمن، قلعہ عبداللہ اور کوئٹہ سے پولیو کے کیسز رپورٹ ہوئے تھے۔رواں سال مجموعی طور پر پاکستان میں پولیو کا یہ چھٹا کیس ہے۔اس سے پہلے سندھ میں پولیو کا ایک کیس رپورٹ ہوا تھا۔بلوچستان سال 2022 اور 2023 میں پولیو فری صوبہ رہا تھا جبکہ اس سے قبل صوبے میں 2021 میں پولیو کا ایک کیس رپورٹ ہوا تھا۔بلوچستان میں 2020 میں پولیو کے ریکارڈ 26 کیسز رپورٹ ہوئے تھے جبکہ سال 2015 سے اب تک بلوچستان میں مجموعی طور پر پولیو کے 59 کیسز رپورٹ ہوچکے ہیں۔دنیا بھر کے بیشتر ممالک پولیو فری ہوچکے ہیں مگر پاکستان اور افغانستان میں اب بھی پولیو کے کیسز رپورٹ ہورہے ہیں۔اس کی ایک بڑی وجہ افغانستان بتائی جاتی ہے جہاں سے لوگ پاکستان آتے ہوئے یہ وائرس ساتھ لاتے ہیں۔افغانستان میں پولیو سے متاثرین کی تعداد کئی زیادہ ہے لیکن حالات کی وجہ سے بہت سارے کیس رپورٹ نہیں ہوتے۔بہرحال بلوچستان اور کے پی کی سرحدوں پر پولیو وائرس کے تدارک کیلئے اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے، یہاں ایسے پوائنٹس بنائے جائیں کہ پولیو وائرس کی منتقلی رک سکے۔گزشتہ روز وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت پولیو کے خاتمے کے لیے ٹاسک فورس کا اجلاس ہوا جس میں گیٹس فاؤنڈیشن کے سربراہ بل گیٹس نے بھی شرکت کی۔اجلاس سے خطاب میں وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ وفاقی حکومت ،صوبائی حکومتوں کے ساتھ مل کر ملک سے پولیو کے خاتمے کے لیے پرعزم ہے۔وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ اپنے بچوں کی زندگیوں کو محفوظ بنانے کے لیے ملک کو پولیو سے پاک کرنا ہے،حکومت ملک سے پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے گی،ہمیں اس مسئلے سے مؤثر انداز میں نمٹنا ہے۔وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کا کہنا تھا کہ گزشتہ 6 ماہ میں انسداد پولیو کی 6 مہمات مکمل کی گئی ہیں۔پاکستان میں گزشتہ تین سالوں میں پولیو کے خاتمے کے لیے مالی معاونت میں اضافہ ہوا،گزشتہ دو سالوں میں انسداد پولیو کے لیے مالی معاونت کا 30 فیصد حصہ گیٹس فاؤنڈیشن کا ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان میں پولیو کے خاتمے، بنیادی صحت اور بچوں کی بہتر نشوونما میں گیٹس فاؤنڈیشن کی خدمات قابل ستائش ہیں۔ بہرحال موجودہ حالات کے پیش نظر حکومت ہنگامی بنیادوں پر پولیو وائرس کے پھیلاؤ کے تدارک کیلئے اقدامات اٹھائے تاکہ پاکستان پولیو فری ممالک میں شامل ہوجائے۔والدین، علمائے کرام سمیت تمام مکاتب فکر کو بھی پولیو مہم کے حوالے سے اپنا مرکزی کردار ادا کرنا چاہیے تاکہ مستقبل کے معمار عمر بھر کی معذوری سے بچ سکیں۔پولیو ویکسین کے خلاف منفی پروپیگنڈہ کو زائل کرنے کیلئے بھی حکومت بھرپور طریقے سے آگاہی مہم چلائے تاکہ لوگوں میں شعور آئے اور وہ مہم میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 27 JUN 2024 Page No. 31

Safeguarding wildlife

Balochistan's majestic mountains and vast deserts are home to a diverse range of wildlife, but these precious creatures are facing unprecedented threats. The recent killing of a rare leopard in the mountains of Dera Bugti is a stark reminder of the dangers that wildlife faces in the province. A group of armed villagers in Dera Bugti killed a rare leopard after finding the animal in the vicinity of Sui. The villagers after spotting the leopard chased it and killed it in its den. After killing the predator, the villagers dragged its body from the den and filmed it. Reportedly, the villagers killed the predator because it was attacking their goats. People on social media have expressed sorrow over the villagers' act of killing the rare animal. Back in April this year, a Persian leopard was found at the Nani Mandir, located in Hinglaj, a town in the Lasbela district of Balochistan province. The predator was located by a pilgrim visiting the temple inside the Hingol National Park along the Balochistan coast. This Persian leopard is locally known as "phulang" and is native to Hingol National Park. Persian leopards are panther sub-species native to Turkey, Iran, Afghanistan and the Caucasus. They are extremely rare, however, and listed by the International Union for Conservation of Nature (IUCN) as endangered. Regrettably, the unawareness amongst the people about the importance of wildlife is alarming. Many view wildlife as a threat or a mere commodity, rather than an integral part of the ecosystem. This mindset is perpetuating the decline of species and the degradation of habitats. There is a strong need that the government and concerned departments must take immediate action to protect wildlife in Balochistan. Strong implementation of wildlife protection laws is crucial, and those found guilty of harming or killing wildlife must be held accountable. Moreover, education and awareness campaigns are essential to change the mindset of the people. Communities must be engaged in conservation efforts, and alternative livelihood options must be provided to those who rely on wildlife for their income. The loss of wildlife is not only an environmental tragedy but also a cultural and economic one. Balochistan's rich biodiversity is a treasure that must be preserved for future generations. The government and people must join hands to protect the province's precious wildlife. Hopefully, the government and its concerned departments would take immediate steps for protection of wildlife and action against those who deliberately or just for fun attack or damage wildlife. It should be our collective responsibility to safeguard the future of Balochistan's incredible wildlife.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 27 JUN 2024 Page No. 32

Balochistan, CPEC and Political Dynamics

The recent developments surrounding Mir Asif Ali Zardari's involvement in key responsibilities related to the country's administration, particularly in maintaining peace in Balochistan and ensuring the success of the China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) project, have sparked a wave of speculations and debates. Zardari's abrupt visit to Gwadar, where he was welcomed by top officials including Interior Minister Mohsin Naqvi and Corps Commander Mr. Naseem, has raised questions about the objectives behind his visit and the subsequent announcement of an operation against terrorism in the region. Critics and keyboard warriors have pointed out the perceived failures of the Shahbaz Sharif government in its initial hundred days, citing the import of wheat despite local abundance and allegations of corruption. The shifting of important responsibilities from Sharif to Zardari and Naqvi has been viewed as a strategic move to address governance challenges and security threats in the region. The focus on tackling terrorism and stabilizing Balochistan, especially in the context of CPEC projects, underscores the urgency of the situation and the need for decisive actions. The complex dynamics of power and politics in Pakistan have often led to strategic alliances and allegiances that may seem contradictory on the surface. The participation of various political parties, including the ruling Tehreek-e-Insaf, in discussions related to CPEC and security issues highlights the importance of unity and cooperation in addressing critical national priorities.

Despite ideological differences and rivalries, the common goal of promoting peace and development appears to bridge the gaps between various stakeholders. The history of terrorism in Pakistan, dating back to the era of General Zia-ul-Haq, underscores the long-standing challenges faced by the state in combating extremism and violence. The legacy of past martial laws, constitutional amendments, and political upheavals has shaped the current security environment and the need for comprehensive strategies to address root causes of conflict. The role of political leaders such as Zardari, Sarfraz Bugti, and Mohsin Naqvi in spearheading efforts to stabilize Balochistan and counter terrorist threats reflects a collective commitment to national security and economic prosperity. The 18th Amendment and the NFC Award have been cited as significant milestones in Pakistan's constitutional history, yet the lack of a coherent socio-political agenda and economic roadmap has hampered sustained progress. The concentration of power and wealth in the hands of a privileged few has perpetuated inequalities and hindered inclusive development. The need for transparent governance, accountability, and long-term planning is crucial in overcoming systemic challenges and fostering a culture of peace and prosperity.

As Zardari takes on the task of maintaining peace in Balochistan and advancing the objectives of the CPEC project, the complexities of governance, security, and regional dynamics pose formidable obstacles. The success of these initiatives will depend on effective coordination, resource allocation, and stakeholder engagement to address multifaceted challenges. The commitment of political leaders, security forces, and civil society actors to work together towards a shared vision of a peaceful and prosperous Pakistan will be essential in overcoming entrenched issues and building a more stable future. The challenges facing the nation require a comprehensive and inclusive approach that prioritizes collaboration, transparency, and accountability. As the country navigates through complex transitions and external pressures, the role of visionary leadership and strategic partnerships will be pivotal in shaping a more resilient and prosperous future for all nation.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 27 JUN 2024

Page No. 33

بلوچستان کی ترقی میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کا فروغ

تحریر: علی اکبر

کسی بھی ملک کی معیشت میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، جو ملک بھر میں ترقی، جدت اور روزگار فراہم کرتے ہیں۔ یہ خاص طور پر بلوچستان کے صوبے میں ایک حقیقت ہے، جہاں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار علاقائی، معاشرتی اور اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے عالمی دن کے سلسلے میں، ان کی اہمیت اور ان کو بہتر بنانے کی کوششوں کو اجاگر کرنا انتہائی ضروری ہے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار پاکستان کی صنعتی پیداوار اور روزگار کا ایک بڑا حصہ بنتے ہیں اور جی ڈی پی، برآمدات اور غربت کے خاتمے میں نمایاں حصہ ڈالتے ہیں ایک ایسے ملک میں جہاں کی بڑی آبادی کا انحصار زراعت اور دیگر ذرائع معاش پر ہے، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار، دیہی اور شہری دونوں جگہوں پر روزگار فراہم کرنے اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

بلوچستان، پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ، قدرتی وسائل سے مالا مال ہے اور اس کی زرعی بنیاد متنوع ہے اس کے باوجود یہ صوبہ متعدد چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے، جن میں اقتصادی پسماندگی، محدود بنیادی ڈھانچہ، اور سماجی و سیاسی عدم استحکام شامل ہیں اس تناظر میں، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار اُمید کی ایک کرن ہیں، جو پائیدار اور جامع اقتصادی ترقی کے مواقع فراہم کرتے ہیں اور مقامی کاروباری افراد کی فلاح و بہبود میں حصہ ڈالتے ہیں۔

بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (بی آر ایس پی) بلوچستان کے دو اضلاع، خضدار اور لسبیلہ میں پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (پی پی اے ایف)، یورپین یونین اور دیگر اداروں کے مالی و تیکنیکی تعاون سے لائیو اسٹاک اور زراعت کے شعبے کی ویلیو چینز میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کو فروغ دینے کے لیے گراسپ پراجیکٹ پر عملدرآمد کر رہا ہے اس پراجیکٹ کا بنیادی مقصد مقامی، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کی صلاحیت اور مسابقت میں اضافہ کرنا ہے، تاکہ وہ وسیع تر منڈیوں تک رسائی حاصل کر سکیں اور پائیدار اور جامع اقتصادی ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکیں۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کی ترقی کے فروغ کے لیے، بی آر ایس پی مستحق کاروباری اداروں کو پانچ لاکھ سے تین کروڑ روپے مالیت کی میچنگ گرانٹس فراہم کر رہا ہے جس کے تحت اب تک 83 کاروباری افراد مستفیذ ہو چکے ہیں جن میں ان اضلاع کی 10 خواتین بھی شامل ہیں یہ گرانٹس سرمایہ کاری، جدت اور توسیع کو بھرپور فروغ دینے کے لیے ہیں، تاکہ مقامی کاروبار کو بڑھانے کے لیے مناسب مالی وسائل موجود کی موجودگی کو یقینی بنایا جائے۔ یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ اس پراجیکٹ میں خواتین کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جارہی ہے تاکہ وہ مردوں کے شانہ بشانہ ترقی کے عمل میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

ان کاروباری اداروں کی مالی معاونت کے ساتھ ساتھ بی آر ایس پی ان کی صلاحیت بڑھانے میں بھی سرگرم عمل ہے ان میں زراعت کی جدید سہولیات کا استعمال، کاروباری نظم و نسق، مقامی اور بین الاقوامی مارکیٹ کے ساتھ رابطہ کاری پر مشتمل تربیتی پروگرام شامل ہیں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کو ضروری مہارتوں اور علم سے آراستہ کر کے، بی آر ایس پی کا مقصد ایک مضبوط اور پائیدار کاروباری ماحول کو فروغ دینا ہے۔ گرانٹس اور تربیت کے علاوہ، بی آر ایس پی چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری افراد کو مالیاتی اداروں اور بینکوں سے رابطے قائم کرنے میں معاونت بھی فراہم کر رہا ہے تاکہ یہ قرضوں اور مالی خدمات تک رسائی کی حاصل کر سکیں یہ روابط چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کو وسعت دینے، لائیو اسٹاک اور زراعت کے شعبے میں نئی ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری کرنے، اور مارکیٹ میں مسابقت کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے ضروری وسائل حاصل کرنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔

گراسپ پراجیکٹ بلوچستان میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار میں ترقی کے ذریعے ایک روشن اور خوشحال مستقبل کے راستے کو ہموار کر رہا ہے صوبے کو درپیش مختلف چیلنجز کا مقابلہ کر کے اور اس کے باشندوں کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے میں بی آر ایس پی کے یہ اقدامات پائیدار اور جامع ترقی کو فروغ دے رہے ہیں جس سے لوگوں بالخصوص خواتین کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

ہر سال دنیا بھر میں 27 جون کو چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کا عالمی دن منایا جاتا ہے اس دن کے موقع پر یہ انتہائی ضروری ہے کہ ہم اس سلسلے میں خاص طور پر بلوچستان جیسے پسماندہ علاقوں میں کی جانے والی کوششوں کا بھرپور طریقے سے اعتراف اور اعادہ کریں اور سرکاری اداروں، بی آر ایس پی، پی پی اے ایف اور دیگر کا ساتھ دیں جو ہمارے صوبے کے اقتصادی منظرنامے کو تبدیل کر سکتے ہیں اور قومی ترقی میں حصہ ڈال کر صوبے کے لیے ایک خوشحال مستقبل کو یقینی بنا سکتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 27 JUN 2024 Page No. 35

آپریشن عزم استحکام کی سیاسی مخالفت!!!!!

محمد اکرم چوہدری

پاکستان میں معاشی عدم استحکام کی ایک وجہ سیاسی استحکام ہے، سرمایہ کاری کے راستے میں رکاوٹ بھی سیاسی عدم استحکام ہے۔ یہ سیاسی عدم استحکام سیاسی جماعتوں کی ناقص پالیسیوں اور کمزور طرز حکومت سمیت ذاتی مفادات کو ترجیح دینے کی وجہ سے ہے۔ سیاسی قیادت ذاتی مفادات کو ہمیشہ ترجیح دیتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ قومی مفاد اہم مسائل میں کہیں بہت پیچھے رہ جاتا ہے۔ سیاسی قیادت کی طرف سے ذاتی مفادات کو ترجیح دینے کا سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ پاکستان برسوں دہشت گردوں سے لڑتا آیا ہے ان دنوں بھی یہ سلسلہ جاری ہے۔ ملک کے مخصوص علاقوں میں دہشت گردی کے واقعات ہوتے رہتے ہیں ہر دوسرے دن قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کی شہادت کا سننے کو ملتا ہے، ہر دوسرے دن دہشتگردوں کے ٹھکانوں پہ حملوں اور ہلاکت کی خبریں بھی آتی ہیں۔ فوجی جوان پیارے وطن کو دہشت گردوں سے پاک کرنے کی جنگ شہادت کے رتبے پر فائز ہوتے ہیں، رینجرز اور پولیس اہلکار بھی قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے، نہ ہی یہ کارروائیاں رات کے اندھیرے میں ہوتی ہیں اور کسی کو کانوں کان ان کی خبر نہیں ہوتی۔ پاکستان میں بچہ بچہ جانتا ہے کہ ملک میں امن عمل کو تباہ کرنے کے لیے پاکستان دشمن طاقتیں وسائل کا بے دریغ استعمال کرتی ہیں، اندرونی طور پر بھٹکے ہوئے اور بیرونی دشمن مل کر پاکستان کے امن کو نقصان پہنچانے کے لیے متحرک ہیں۔ ہمارے امن کے دشمن اندرونی بھی ہیں اور بیرونی بھی ہیں اور ان کے خلاف ہونے والی کارروائیوں سے سیاسی قیادت بھی بخوبی واقف ہے۔ ہر روز شہیدوں کے جنازے اٹھانا کوئی معمولی بات تو نہیں، معصوم اور نہتے شہریوں کو نشانہ بنتے دیکھنا، اپنے ملک کے انفراسٹرکچر کو تباہ ہوتے دیکھنا کس حد تک تکلیف دہ ہے یہ بیان کرنا مشکل ہے۔ ان حالات میں بھی اگر دہشتگردوں کے خلاف گھیرا تنگ کرنے کے لیے کوئی حکمت عملی ترتیب دی جائے اور سیاسی قیادت اس پر متحد و متفق نہ ہو، سیاسی قیادت یہ تسلیم کرے کہ گیم چینجر منصوبے کے لیے سب سے بڑا خطرہ دہشت گردی ہے پھر اس دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے کوئی کام شروع کیا جا رہا ہو اور سیاسی قیادت اس کی مخالفت شروع کر دے تو اس کا کیا مطلب ہوگا۔ دہشت گردوں کا قلع قمع کرنے کے لئے اب آپریشن عزم استحکام شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ سیاسی قیادت اس معاملے پر بھی متحد نہیں ہے۔ یعنی دہشت گردوں کا راستہ نہ روکا جائے، وہ ہمارے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرتے رہیں، ہمارے فوجیوں، افسروں اور معصوم شہریوں کی جانوں سے کھیلنے والوں کو آزادی دی جائے ان کا راستہ نہ روکا جائے، ان کے ٹھکانوں کو تباہ نہ کیا جائے، ان ظالموں کی گردنوں کو نہ دبوچا جائے۔ سیاسی قیادت یہ چاہتی ہے کہ ملک میں ہر جگہ دہشتگردوں کا راج ہو۔ اگر ان امن دشمنوں کا راستہ نہیں روکا جاتا تو کیا یہ دہائیوں سے جاری قربانیوں اور شہداء کے خون سے ناانصافی نہیں ہوگی۔ افسوس اس چیز کا ہے کہ نمایاں سیاست دان بھی دہشت گردوں کا نقطہ نظر بیان کر رہے ہیں۔ اگر ملک میں کام کرنے والے غیر ملکی انجینئرز اور انویسٹرز کو نشانہ بنایا جائے دہشت گرد غیر ملکیوں کی جانوں سے بھی کھیلنے لگیں تو اسکا مطلب ہے کہ وہ پاکستان کی ترقی اور امن کے دشمن ہیں تو کیا ان کیخلاف کارروائی نہیں ہونی چاہیے، کیا انہیں ٹھکانے لگانے کا سلسلہ شروع نہیں ہونا چاہیے۔ حکومت کو اس سلسلے میں کوئی نرمی نہیں دکھانی چاہیے، ریاست کو اس سلسلے میں بے رحمانہ فیصلوں کی ضرورت ہے، شرپسندوں کی طرف سے، دہشتگردوں کی طرف پاکستان کے نہتے شہریوں کو نشانہ بنانے کا سلسلہ روکنے اور پائیدار امن کے لیے دہشتگردوں کو چن چن کر ختم کرنے کی حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی۔ آپریشن عزم استحکام پر ہماری سیاسی قیادت کے خیالات کچھ یوں ہیں۔

بلوچستان کے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کہتے ہیں کہ آپریشن عزم استحکام کی سب سے زیادہ ضرورت بلوچستان میں ہے۔ پاکستان کے دیگر علاقوں میں مذہب کے نام پر انسر جنسی ہے لیکن بلوچستان میں تو بڑی انسر جنسی ہے۔ بہکاوے میں آکر پہاڑوں پر گئے عام بلوچوں کو ایک مرتبہ پھر دعوت دیتا ہوں کہ وہ آئیں پر امن بلوچستان کے تحت انہیں گلے لگائیں گے لیکن رٹ آف اسٹیٹ چیلنج کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن ہوگا۔

وزیر دفاع خواجہ آصف کہتے ہیں کہ ایپکس کمیٹی میں وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین نے آپریشن کی مکمل حمایت کی۔ ایپکس کمیٹی کے اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ کے پی نے کسی موقع پر مخالفت نہیں کی، اس میٹنگ کی کوئی ریکارڈنگ ہوئی تو میڈیا کو دیں گے۔ پی ٹی آئی سینیٹ اجلاس میں بھی آپریشن عزم استحکام کی مخالفت کر دی ہے۔

شبلی فراز کہتے ہیں کہ آپریشن عزم استحکام نارمل سے ہٹ کر نظر آتا ہے، استحکام تب آئے گا جب آئین و قانون کی بالادستی ہوگی، فری اینڈ فیئر الیکشن ہوں گے تو استحکام آئے گا۔

مسلم لیگ ن کے رہنما سینیٹر طلال چوہدری نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں پچھلے 12 برسوں سے پی ٹی آئی کی حکومت ہے اور سب سے زیادہ دہشتگردی یہیں سے نکلتی ہے۔ اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ وہ وزیر اعلیٰ ہونے کے ناطے بلیک میل کر لے گا تو وہ غلط فہمی کا شکار ہے۔ آپریشن عزم استحکام کا فیصلہ چاروں وزرائے اعلیٰ اور تمام اداروں کے سربراہوں کی مشاورت سے کیا گیا ہے۔

واضح رہے کہ وزیر اعظم شہباز شریف نے نیشنل ایکشن پلان کی ایپکس کمیٹی کی صدارت کرتے ہوئے "آپریشن عزم استحکام" کی منظوری دی تھی جس میں وزیر اعظم و وفاقی کابینہ کے علاوہ چیف آف آرمی سٹاف جنرل سید عاصم منیر اور ملک کے چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ بھی موجود تھے۔

وزیر اعظم آفس کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق سینیچر کو اعلان کردہ کا نام عزم استحکام رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ بڑے پیمانے پر کسی ایسے فوجی آپریشن پر غور نہیں کیا جا رہا ہے، غلطی سے اسکا موازنہ گزشتہ مسلح آپریشنز جیسے ضرب عضب، راہ نجات وغیرہ سے کیا جا رہا ہے، گزشتہ مسلح آپریشنز میں ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے دہشتگردوں کو ہلاک کیا گیا تھا۔ ان کارروائیوں میں مقامی آبادی کی نقل مکانی، دہشتگردی کی عفریت کے خاتمے کی ضرورت تھی، اس وقت ملک میں ایسے کوئی نوگو ایریاز یا دہشتگردوں کے ٹھکانے نہیں ہیں، گزشتہ آپریشنز سے دہشتگردوں کی منظم کارروائیوں اور صلاحیت کو شکست دی جا چکی ہے، بڑے پیمانے پر کسی ایسے فوجی آپریشن پر غور نہیں کیا جا رہا ہے۔ عزم استحکام پائیدار امن کیلئے سیکیورٹی اداروں کے تعاون کا قومی وژن ہے، آپریشن کا مقصد نظر ثانی شدہ قومی ایکشن پلان کے نفاذ میں نئی روح اور جذبہ پیدا کرنا ہے، عزم استحکام کا مقصد انٹیلی جنس بنیاد پر مسلح کارروائیوں کو مزید متحرک کرنا ہے، مقصد دہشتگردوں کی باقیات کی ناپاک موجودگی، دہشتگرد گٹھ جوڑ ختم کرنا ہے۔"

وزیر اعظم آفس کے اعلامیہ کو اپنی جگہ رکھا جائے لیکن سیاسی جماعتوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ متحد ہو کر ملکی مسائل حل کرنے کی طرف بڑھیں۔ کیا امن اس ملک کی سب سے بڑی ضرورت نہیں، کیا ہمارے بزرگوں، جوانوں اور بچوں کا حق نہیں کہ وہ پر امن اور ترقی یافتہ ملک کے شہری بنیں، کیا سیاسی قیادت کی یہ ذمہ داری نہیں کہ وہ اس ملک کے کروڑوں لوگوں کے بہتر مستقبل کے لیے صرف حصول اقتدار کی سیاست کا کھیل ختم کرے۔

آخر میں ابن انشاء کا کلام

کل چودھویں کی رات تھی شب بھر رہا چرچا ترا
کچھ نے کہا یہ چاند ہے کچھ نے کہا چہرا ترا
ہم بھی وہیں موجود تھے ہم سے بھی سب پوچھا کیے
ہم ہنس دیے ہم چپ رہے منظور تھا پردہ ترا
اس شہر میں کس سے ملیں ہم سے تو چھوٹیں محفلیں
ہر شخص تیرا نام لے ہر شخص دیوانا ترا
کوچے کو تیرے چھوڑ کر جوگی ہی بن جائیں مگر
جنگل ترے پربت ترے بستی تری صحرا ترا
ہم اور رسم بندگی آشفتگی افتادگی
احسان ہے کیا کیا ترا اے حسن بے پروا ترا
دو اشک جانے کس لیے پلکوں پہ آ کر ٹک گئے
الطاف کی بارش تری اکرام کا دریا ترا
اے بے دریغ و بے اماں ہم نے کبھی کی ہے فغاں
ہم کو تری وحشت سہی ہم کو سہی سودا ترا
ہم پر یہ سختی کی نظر ہم ہیں فقیر رہ گزر
رستہ کبھی روکا ترا دامن کبھی تھاما ترا
ہاں ہاں تری صورت حسیں لیکن تو ایسا بھی نہیں
اک شخص کے اشعار سے شہرہ ہوا کیا کیا ترا
بے درد سنی ہو تو چل کہتا ہے کیا اچھی غزل
عاشق ترا رسوا ترا شاعر ترا انشاء ترا

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 27 JUN 2024 Page No. 36

نواں کلی یا مسائلستان؟ عوام کی امیدیں نو منتخب نمائندوں سے وابستہ

کہنے کو تو پورے بلوچستان میں غربت و پسماندگی نے ڈیرے ڈال رکھے ہیں اور کوئٹہ سمیت پورے صوبے میں مسائل کی بہتات ہے

تاہم باقی اضلاع کی نسبت کوئٹہ پھر بھی صوبائی دارالحکومت اور مرکزی شہر ہونے کے ناطے کسی حد تک کم مسائل کا حامل ہے مگر کوئٹہ میں بھی صورتحال تسلی بخش نہیں شہر کے چند ایک وسطی علاقوں اور ریڈ زون کو چھوڑ کر پورے شہر میں صفائی ستھرائی اور دیگر شہری مسائل موجود ہیں مگر ایک علاقہ ایسا

تحریر: بشیر احمد قریشی

ہے جو مسائلستان بنا ہوا ہے۔ اس مسائلستان کا نام نواں کلی ہے۔ شہر کے مضافات میں نئی آبادی کی مناسبت سے اس کا نام نواں کلی رکھا گیا تھا جس پر آبادی کا دباؤ مسلسل بڑھتا گیا حتیٰ کہ آج اس کی آبادی دس سے بارہ لاکھ تک جا پہنچی ہے لیکن اتنی وسیع آبادی کو اکیسویں صدی کے اس جدید دور میں بھی جدید شہری سہولیات میسر نہیں۔ ماضی میں اس علاقے سے منتخب عوامی نمائندگان نے نواں کلی کے مسائل پر کوئی توجہ نہیں دی اور نہ کوئی قابل ذکر کردار ادا کیا۔ نواں کلی میں سڑکیں جگہ جگہ سے ٹوٹی ہوئی ہیں، بائی پاس منصوبہ مکمل ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا، دوپہر اور شام کے اوقات میں کئی کئی گھنٹوں تک ٹریفک جام معمول بن گیا ہے،، گیس پریشر میں کمی اور بجلی کی طویل وغیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا مسئلہ ہو یا پھر تعلیم، صحت، آبنوشی اور نکاسی آب کے مسائل اہلیان نواں کلی کا کوئی پرسان حال نہیں۔ پورے علاقے میں بنیادی سہولیات کا فقدان ہے گیس، پانی، بجلی، سیوریج سسٹم، سڑکیں، ہسپتال، سکول، کالج، یونیورسٹی، میٹرنٹی ہوم کوئی بھی سہولت دستیاب نہیں۔ نواں کلی کے مشرق میں ہنہ اوڑک اور ہنہ جھیل، شمال میں کوئٹہ کینٹ، مغرب میں ایئر پورٹ روڈ اور جنوب میں سرہ غوڑگئی کا علاقہ ہے شروع شروع میں یہ علاقہ بالکل خشکابہ، جنگل و صحرا کا منظر پیش کر رہا تھا آہستہ آہستہ آبادی بڑھنے کے ساتھ ساتھ یہ علاقہ گنجان آباد علاقہ کی شکل اختیار کر گیا۔ اس حلقہ سے ایک ایک ایم پی اے الیکشن جیت کر رکن صوبائی اسمبلی منتخب ہو جاتا ہے۔ الیکشن سے قبل بلند و بانگ دعوے کرتے ہیں لیکن منتخب ہونے کے بعد علاقہ کا رخ نہیں کرتے علاقہ کے باسیوں کو بہت سارے مسائل کا سامنا ہے جن میں کرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتیں باعث تشویش ہیں بڑھتی ہوئی آبادی اور امن وامان کے پیش نظر نواں کلی میں ایک سے زائد تھانے قائم ہونے چاہئیں۔ لیکن اتنی وسیع اور گنجان آبادی کے لئے الگ سے کوئی پولیس تھانہ ہے اور نہ ہی کوئی ٹریفک پلان گنجان آبادی میں بھی ٹریفک کے دباؤ کا مسائل بھی درپیش ہے۔ جس سے ٹریفک مسائل جنم لے رہے ہیں۔ منٹوں کا سفر گھنٹوں میں طے ہو جاتا ہے۔ علاقے میں دن بدن بدامنی، چوری ڈکیتی، راہزنی کی وارداتیں رونما ہوتی ہیں۔ جس سے کئی لوگ اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ چوری ڈکیتی پر قابو پانے کے لئے کوئی اقدام نہیں اٹھایا گیا ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کا نام و نشان نظر نہیں آ رہا ہے۔ وارداتیں کرنے والے آزادانہ طور پر گھومتے پھرتے اور لوگوں کو دن دیہاڑے لوٹتے ہیں کوئی پوچھنے والا نہیں ہے جرائم پر قابو پانے کے لئے پولیس اسٹیشن کا قیام بہت ضروری ہے۔ علاقہ مکینوں کی بات کی جائے تو ہر چند کہ وہ ماضی کے نمائندوں سے بری طرح ناراض اور ان پر شدید غصہ ہیں مگر نو منتخب ایم این اے اور ایم پی اے سے ان کی بہت توقعات اور امیدیں ہیں۔ بالخصوص صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ جو اس علاقے سے ایم پی اے منتخب ہوئے وہ ایک فعال و متحرک شخصیت کے مالک عوامی نمائندے ہیں جن سے اب اہلیان نواں کلی کی امیدیں اور توقعات وابستہ ہیں۔ علاقہ مکینوں نے مشرق کے توسط سے صوبائی حکومت اور علاقہ کے منتخب نمائندے سے اپیل کی ہے کہ نواں کلی کے چھوٹے بڑے مسائل کے حل کے لئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں گنجان آبادی والے میں ایک پولیس اسٹیشن کا قیام عمل میں لایا جائے۔ نواں کلی میں بنیادی سہولیات کا فقدان ہے سڑکوں، نالیوں سے محروم ہیں۔ صفائی ستھرائی کا نظام بھی خراب ہے جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر اور نالیوں کا گندا پانی بہتا رہتا ہے۔ ماضی میں علاقے کے منتخب نمائندوں کو مسائل سے کئی بار آگاہ کرنے کے باوجود کوئی شنوائی نہیں ہوئی اس وقت بھی پینے کے صاف پانی نہ ہونے کی وجہ سے اہل علاقہ پرائیویٹ ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر ہیں بڑھتی ہوئی آبادی اور مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے واٹر سپلائی اسکیم کی منظوری دیکر پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ لوگ سکھ کا سانس لے سکیں۔ گیس نہ ہونے کی وجہ سے امور خانہ داری سمیت سردیوں کی وجہ سے شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پریشر میں کمی کے باعث لوگ ہزاروں روپے صرف بل کی مد میں دے رہے ہیں انہیں گیس میسر نہیں حالانکہ گیس بلوچستان سے نکلنے کے باوجود یہاں کے باسی اس قدرتی نعمت سے محروم ہیں ملک کے کونے کونے میں سوئی گیس سے لوگ مستفید ہو رہے ہیں اس پر پہلا حق یہاں کے باسیوں کا ہے بلوچستان کے صوبائی دارالحکومت میں گیس نہ ہونا لمحہ فکریہ اور ناانصافیوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ بھی جاری ہے ان دنوں تو علاقے میں دس دس بارہ بارہ گھنٹوں کی اعلانیہ اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے نواں کلی کوئٹہ کا اہم علاقہ ہونے کے باوجود بجلی، گیس، تعلیم، صحت جیسے مسائل سے دوچار ہے۔ سکول، کالج، یونیورسٹی، صحت کے مراکز جیسے ادارے نہ ہونے کے برابر ہے علاقے میں پانچ ہائی سکول، دو کالجز، یونیورسٹی، لاء کالج، میڈیکل کالج جیسے اہم تعلیمی اداروں کا قیام عمل میں لایا جائے۔ تاکہ طلباء و طالبات زیور تعلیم سے آراستہ ہو کر ملک کا کارآمد شہری بن سکیں۔ علاقہ میں پرائیویٹ کلینکوں اور اتائی معالجوں کا بھرمار ہے لوگوں کی جانوں سے کھیل رہے ہیں اس کا نوٹس لیکر عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں یہ وہ بنیادی مسائل ہیں جن کے حل کے لئے اہلیان علاقہ نو منتخب عوامی نمائندوں سے امید لگائے بیٹھے ہیں صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نے رکن اسمبلی بننے کے بعد نواں کلی کے بعض علاقوں میں صفائی ستھرائی کے انتظام کی بہتری کے لئے کام کیا اور فراہمی آب کے حوالے سے بھی اقدامات اٹھائے ہیں امید ہے کہ وہ نواں کلی کے رہائشیوں کے دیرینہ مسائل کا حل نکالیں گے اور اہلیان علاقہ کو مایوس نہیں کریں گے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 27 JUN 2024 Page No. 37

بلوچستان کا بجٹ پیش، صوبائی حکومت کا ٹیکسز پر نظرثانی کا فیصلہ

مولانا فضل الرحمان کا دورہ بلوچستان اور اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں سے اہم مشاورت

خلیل احمد

بلوچستان حکومت نے مالی سال 2024-25 کے لیے 930 ارب روپے سے زائد کا سرپلس بجٹ اسمبلی میں منظوری کے لیے پیش کر دیا ہے۔ صوبائی حکومت نے گریڈ ایک سے گریڈ 16 تک کے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 25 فیصد، اس سے اوپر درجے کے سرکاری افسران کی تنخواہوں میں 22 فیصد جبکہ ریٹائرڈ ملازمین کی پنشن میں 15 فیصد اضافے کا اعلان کیا ہے بجٹ میں نئے بھرتی ہونے والے سرکاری ملازمین کے لیے پنشن پالیسی تبدیل کرنے کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ بلوچستان کے وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے گزشتہ جمعے کو سپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت ہونے والے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبے کے آئندہ مالی سال کا بجٹ پیش کیا۔ بجٹ میں صوبے کی آمدن کا تخمینہ 955 ارب روپے جبکہ اخراجات کا تخمینہ 930 ارب روپے لگایا گیا ہے، اس طرح 25 ارب روپے سرپلس ظاہر کیے گئے۔ بجٹ اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان کو وفاق سے محصولات کی مد میں 726 ارب روپے ملیں گے۔ صوبے کی اپنی آمدن کا تخمینہ 124 ارب روپے لگایا گیا ہے۔ آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ میں غیر ترقیاتی اخراجات کیلئے 609 ارب مختص کیے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ صوبائی حکومت فنانس بل پیش کر کے ٹیکسوں پر نظرثانی کرے گی تاکہ محصولات میں اضافہ ہو سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ چھ ہزار سے زائد ترقیاتی منصوبوں کے لیے 321 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جن میں سے 73 ارب روپے وفاقی منصوبوں پر خرچ ہوں گے۔ صوبہ 219 ارب روپے ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کرے گا۔ بجٹ میں سب سے زیادہ رقم تعلیم کے لیے 146 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صحت کے شعبے کیلئے 87 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ موسمیاتی تبدیلیوں کے تدارک کے لیے 10 ارب روپے خرچ کیے جائیں گے۔ پی ڈی ایم اے کا بجٹ 315 فیصد بڑھا کر ایک ارب 90 کروڑ سے سات ارب 90 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ امن و امان کے لیے 93 ارب 12 کروڑ مختص کیے گئے ہیں۔ امن و امان کا غیر ترقیاتی بجٹ 53 فیصد بڑھایا گیا ہے۔ بلدیات کے لیے 43 ارب روپے رکھے گئے ہیں جن میں سے پانچ ارب 20 کروڑ روپے ترقیاتی منصوبوں کے لیے ہوں گے۔ مواصلات و تعمیرات کے لیے 68 ارب، زراعت کے لیے 23 ارب 80 کروڑ روپے، ماہی گیری کے لیے 6 ارب 80 کروڑ، امور حیوانات کے لیے آٹھ ارب 91 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ نئے بھرتی ہونے والے سرکاری ملازمین کے لیے نئی پنشن سکیم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ بجٹ میں ایک لاکھ بے روزگار مگر ہنرمند نوجوانوں کو بلاسود قرض دینے، نوجوانوں کو ہنرمند بنانے کے لیے بلوچستان سکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے لیے دو ارب روپے خرچ کرنے اور نئے مالی سال میں تین ہزار نئی سرکاری نوکریاں دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ بلوچستان اسمبلی اجلاس 29 جون تک شیڈول ہے اس دوران صوبائی اسمبلی سے بجٹ کی منظوری لی جائے گی۔ بجٹ پیش کیے جانے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز احمد بگٹی کا کہنا تھا کہ بجٹ میں تعلیم کو پہلی، صحت کو دوسری اور موسمیاتی تبدیلیوں کو تیسری ترجیح دی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پولیس، سی ٹی ڈی اور لیویز دہشت گردی کی جنگ میں فرنٹ لائن فورسز ہیں، وفاق کے ساتھ مل کر ان کے استعداد کار کو بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ سول فورسز کی تنخواہیں پنجاب کے برابر کی جائیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ 220 ارب روپے کے ترقیاتی بجٹ میں بلوچستان جو پاکستان کا 43 فیصد ہے کی ضروریات کو پورا نہیں کیا جا سکتا وفاق کے بغیر بلوچستان کی ترقی ناممکن ہے۔ بجٹ کو صوبائی کابینہ میں منظور کیلئے پیش کرنے سے قبل وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نہ صرف حکومتی اراکین بلکہ حزب اختلاف کے اراکین اسمبلی کو مدعو کر کے انہیں بجٹ کے حوالے سے اعتماد میں لیا تجزیہ کاروں کے مطابق صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ کسی وزیر اعلیٰ نے بجٹ پر اپوزیشن اراکین کو بھی اعتماد میں لیا۔ بجٹ تقریر میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے فنانس بل پیش کر کے ٹیکسز پر نظرثانی کرنے کا اعلان کیا تاکہ صوبائی محصولات کو بڑھا کر آمدن میں اضافہ کیا جا سکے۔ ناقدین کا کہنا ہے صوبائی حکومت صوبائی ٹیکسز کی شرح میں اضافے کے ساتھ ٹیکس نیٹ ورک کو بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے جس سے یقیناً عوام کی مشکلات میں اضافہ ہوگا کیونکہ عوام پہلے ہی وفاقی ٹیکسز کے بوجھ تلے دبی ہوئی ہے صوبائی ٹیکسز میں اضافے سے عوام پر مزید بوجھ ڈالا جائے گا۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ حکومت نے بجٹ میں 25 ارب روپے سرپلس ظاہر کیے ہیں مگر حکومت کے پاس اس سرپلس رقم کی کوئی ٹھوس ذریعہ نہیں ہے اگر دیکھا جائے تو ماضی میں بلوچستان کے تمام بجٹ خسارے کے رہے ہیں پہلی مرتبہ صوبائی حکومت نے بجٹ کو سرپلس ظاہر کیا ہے حکومت کو توقع ہے کہ وفاقی محصولات سے بلوچستان کے آمدن میں اضافہ ہوگا تاہم یہ ابھی امکانات کی حد تک محدود ہے۔

دوسری جانب امیر جے یو آئی مولانا فضل الرحمان گزشتہ دنوں بلوچستان کے دو روزہ دورے پر آئے جہاں انہوں نے قلعہ سیف اللہ میں جے یو آئی کے سابق رکن قومی اسمبلی مولانا عصمت کے انتقال پر فاتحہ خوانی کی اس کے بعد انہوں نے کوئٹہ میں اے این پی کے رہنماء ارباب عبدالظاہر کاسی کے انتقال پر ان کے رہائش گاہ گئے۔ ان کے بیٹے سینیٹر نوابزادہ عمر فاروق کاسی سے تعزیت کی۔ کوئٹہ میں جے یو آئی کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع کی رہائش گاہ پر 6 جماعتی اتحاد کے رہنماؤں نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، اے این پی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، ایچ ڈی پی پی کے سربراہ عبدالخالق ہزارہ، این ڈی ایم کے احمد جان اور پشتونخوا نیپ کے سربراہ خوشحال کاکڑ کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس میں ایک بار پھر عام انتخابات میں مبینہ مداخلت پر کڑی تنقید کی اور کہا کہ پاکستان کو چلانے کا واحد راستہ آئین کی پاسداری ہے۔ ملک میں ایک آئین موجود ہے۔ مولنا فضل ارحمان نے چمن میں گزشتہ 9 ماہ سے جاری دھرنے کے شرکاء کے مسائل حل نہ کرنے اور سرحدی تجارت کی اجازت نہ دینے پر حکومت پر کڑی تنقید کی اور کہا جو قوتوں کے پاس اختیارات ہیں وہ بے رحم ہو چکی ہیں۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ دنیا بھر میں سرحدی علاقوں میں رہائش پزید عوام کو خصوصی مراعات حاصل ہوتے ہیں مگر پاکستان میں بااختیار قوتیں افغان سرحد کے ساتھ رہنے والے والے پاکستانیوں کو یہ حق نہیں دینا چاہتیں۔ مولانا فضل الرحمان کا کہنا تھا شہباز شریف وزیر اعظم نہیں بس صرف کرسی پر بیٹھے ہوئے۔ دورہ کوئٹہ پر مولانا فضل الرحمان سے وزی اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنماء اور سابق چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی سمیت دیگر اہم سیاسی رہنماؤں نے ملاقات کی اور اہم سیاسی امور پر مشاورت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 26 JUN 2024 Page No. 38

Another child crippled by poliovirus

SYED ALI SHAH

QUETTA

An 18-month-old child has been crippled by the poliovirus in the Killa Abdullah district, marking it the fifth case reported in Balochistan this year, health officials confirmed on Tuesday

The new polio case highlights the urgent need to strengthen efforts in the ongoing fight against this debilitating disease.

In view of the alarming situation, Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti held a meeting with a delegation led by Dr. Christopher Ilyas, Head of the Polio Oversight Board and President of the Global Development Division at the Bill & Melinda Gates Foundation. The meeting deliberated the strategies to bolster the anti-polio campaign in the region.

Chief Minister Bugti reaffirmed Balochistan's dedication to eradicating polio, stressing the significance of cooperation with international partners and national organizations. "We will work together to intensify efforts to make Balochistan polio-free. Full security is being ensured for the workers involved in the anti-polio campaign," he stated.

Dr. Ilyas and his delegation discussed the current measures in place to combat polio and commended the government's determination to eliminate the virus. They also addressed the challenges encountered during the immunization campaign, such as logistical issues and security threats.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 26 JUN 2024 Page No. 39

Mandukhel for developing livestock

QUETTA. Governor Balochistan Jaffar Khan Mandukhel said that practical measures would be taken to develop agriculture and livestock sectors as agriculture was the backbone of the country's economy. He said that in the last two or three decades, due to drought, destructive rains, power load shedding and non-supply of specific agricultural package made Balochistan weak. It has no more capacity to bear the burden and if this weak backbone is not strengthened immediately, then the landowners of Balochistan may face many dangers and concerns, he said. He expressed these views while talking to the members of Balochistan Zamindar Action Committee (ZAC) at Governor House Quetta. On this occasion, Governor Mandukhel gave a special instruction that Quetta Electric Supply Company (QESCO) should instantly provide 6-hour electricity with full voltage to all agricultural feeders, otherwise, huge losses would be caused to the gardens, standing crops and vegetables. He said that the agriculture sector has a very important role in providing food to the people across the country and providing raw materials to the industrial sector. APP

'16 UN bodies help improve life in Balochistan'

QUETTA. Balochistan Governor Jaffar Khan Mandukhel said sixteen different subsidiary organizations of the United Nations in Balochistan are providing support and guidance to the Balochistan government in various areas of life.

During a meeting with United Nations (UN) Resident and Humanitarian Coordinator Muhammad Yahya at the Governor's House, the governor said that it was misfortune that Balochistan was still economically and socially backward compared to other provinces of the country, due to the small but scattered population of the province, it was very difficult to provide all the basic facilities to the people. APP

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______

Dated: 27 JUN 2024 Page No.______

صوبائی وزیر میر صادق عمرانی سے چیف انجینئر
ایریگیشن حمید مینگل ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت صوبائی وزراء سردار عبدالرحمن کھیتران، میر عاصم کرد گیلو، راحیلہ حمید درانی اور اراکین صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، ملک نعیم بازئی، میر اسد اللہ بلوچ، مولای نور اللہ ودیگر بجٹ پر بحث کر رہے ہیں

صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، سردار عبدالرحمان کھیتران، بخت محمد کاکڑ، ظہور احمد بلیدی، پارلیمانی سیکرٹریز صمد گورگیج، میر برکت علی رند، حاجی ولی محمد نورزئی اور اراکین صوبائی اسمبلی نوابزادہ میر زرین خان مگسی، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور میر رحمت صالح بلوچ اسمبلی اجلاس میں بات چیت کر رہے ہیں

صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمٰن کھیتران سے صوبائی وزراء میر سلیم احمد کھوسہ، میر صادق عمرانی ملاقات کر رہے ہیں

پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی، ایڈوائزر برائے لیبر بابا غلام رسول عمرانی، لیبر عوامی موومنٹ بلوچستان کے سربراہ رمضان اچکزئی، خان زمان، سے مذاکرات کر رہے ہیں

صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی مالیاتی مسودہ قانون ایوان میں پیش کر رہے ہیں

صوبائی وزیر میر صادق عمرانی سے پارلیمانی سیکرٹری میر بلال غلام رسول عمرانی ملاقات کر رہے ہیں

صوبائی وزیر ایریگیشن میر صادق عمرانی سے چیف انجینئر ایریگیشن حمید مینگل ملاقات کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ Dated: 27 JUN 2024 Page No.________

کوئٹہ: چیف سیکرٹری شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner